چمنِ زارِ عندلیبانِ

شرح

گلزارِ دبستان

حضرت علامہ حلیم احمد اشرفی

نوریہ بکڈپو
براؤں شریف
ضلع سدھارتھ نگر

https://archive.org/details/@madni_library

باسمہ تعالیٰ

چمن زار عندلیباں

ترجمہ

گلزار دبستاں

مترجم

تلمیذ حضرت صدر الافاضل

حضرت علامہ حلیم احمد اشرفی

دار العلوم امجدیہ کراچی

نوریہ بکڈپو، براؤں شریف ضلع سدھارتھ نگر یوپی ۲۷۲۱۵۳

Click For More Books

lami Books Quran & Madni Ittar House Ameenn Pur Bazar Faisalaba

https://archive.org/details/@madni_library

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمدللہ رب العالمین – والعاقبۃ للمتقین، والصلوٰۃ والسلامُ علی نبینا اشرف الانبیاء والمرسلین. وعلی آلہٖ واصحابہٖ المهدیین الی یوم الدین–

موجودہ زمانہ میں جبکہ لوگ محنت سے جی چراتے ہیں اور ہر کام بے کدو کاوش کے حاصل کرنے کی خواہش رکھتے ہیں الا ماشاء اللہ۔ یہ سہل پسندی اور تن آسانی ہمارے طلباء میں بھی آچکی ہے اور مدارس میں بھی تحصیل علم کیلئے محنت و جانفشانی نہ کرنا طلباء کا مزاج بنتا جارہا ہے یہ افسوس ناک بات ہے۔

بعض احباب کا اصرار ہوا کہ درسی کتاب گلزارِ دبستان کا اردو میں ترجمہ لکھ دیجئے۔ ان کے تعمیل حکم کیلئے یہ ترجمہ گلزارِ دبستان آپ کے سامنے حاضر ہے اگر آپ کو کوئی خامی نظر آئے تو انسان خطا و نسیان سے مرکب ہے۔ اس پر محمول کرتے ہوئے مجھے معذور رکھیں اور معاف فرمائیں۔ اس کارِ خیر میں دارالعلوم امجدیہ کے چند طلباء نے میری معاونت کی۔ ایک محمد عظمت خان مغل اختری دوسرا محمد اسمٰعیل نقشبندی ملتانی ان دونوں عزیز طالب علموں نے میرا ساتھ نہ دیا ہوتا تو یہ کام تقریباً مشکل ترین کام ہو جاتا۔ اس لئے کہ میں ضعفِ نگاہی و بصارت کا مریض ہوں دعا ہے اللہ رب العزت ان دونوں مذکور طلباء کو علم دین حاصل کرنے کا شوقِ بلیغ عطا فرمائے۔ آمین بجاہ نبینا الصادق والامین مادامت السموٰت والارضین–

فقط: بندۂ آسی الی رحمت باری

حلیم احمد اشرفی نعیمی

خادم دارالعلوم امجدیہ کراچی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

(۱) اِن فقروں میں اِضافت کی ترکیبوں کو دیکھو اور خیال کرو

آبِ زر۔ کفِ دست۔ دلِ من۔ سروے۔ رگِ پا۔ سُمِ خر۔ دُمِ آب۔

(۲) صفت موصوف کی ترکیبوں کو دیکھو اور خیال کرو

شیر نر۔ اسپ چابک۔ خطِ خوب۔ نانِ گرم۔ آبِ خنک۔ رنگِ شوخ۔ رَختِ کہنہ۔ کلاہِ نو۔

(۳) دیکھو ان جملوں میں موصوف، مفرد اور صفتیں مرکب ہیں

گل خوش رنگ۔ آواز دلکش۔ کتاب خوشخط۔ پیر خم کمر۔ زن خوب رُو۔ طفلِ نوخیز۔

(۴) دیکھو یہ خبری جملے ہیں، ان کے واحد اور جمع پر خیال کرو۔

احمد ذہین ست۔ ہمہ خوب اند۔ محمود غنی ست۔ کارد کند ست۔ دلہا خوش اند۔ چاقو تیز ست۔

Click For More Books
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameenn Pur Bazar Faisalabad

https://archive.org/details/@madni_library

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نحمدہ ونصلی ونسلم علی رسولہ الکریم وعلی الہ واصحابہ اجمعین الیٰ یوم الدین

(۱) آب زر۔ کف دست۔ دل من۔

سونے کا پانی۔ ہاتھ کی ہتھیلی۔ میرا دل۔ اس کا سر۔ (اس کا خیال) پاؤں کی رگ۔ گدھے کا کھر۔ پانی کا گھونٹ۔

لفظ جب اکیلا ہو تو اس کو مفرد کہتے ہیں اور دو الفاظ کو معلوم طریقے سے یکجا کیا جائے تو اس کو مرکب کہتے ہیں اور مرکب کی پہچان یہ ہے کہ لفظ اول کے حرف آخر کے نیچے زیر کو دیا جاتا ہے اور اگر ترکیب اضافی ہو تو پہلے کو مضاف کہتے ہیں اور دوسرے کو مضاف الیہ اور اگر ترکیب توصیفی ہو تو پہلے کو موصوف کہتے ہیں اور دوسرے کو صفت۔

ترکیب توصیفی کے فقرے:

(۲) نر شیر۔ چالاک گھوڑا۔ اچھی لکھائی۔ گرم روٹی۔ ٹھنڈا پانی۔ گہرا رنگ۔ پرانا سامان۔ نئی ٹوپی۔

(۳) اچھے رنگ والا پھول۔ دل کو لبھانے والی آواز۔ اچھی لکھی ہوئی کتاب۔ جھکی ہوئی کمر والا بوڑھا۔ خوبصورت عورت۔ نوجوان لڑکا۔

(۴) احمد ذہین ہے سب اچھے ہیں۔ محمود کند ذہن ہے۔ چھری بغیر دھار کے ہے۔ (کاٹتی نہیں ہے) سارے دل خوش ہیں۔ چاقو تیز ہے۔

(۱) ضمیروں کی ترکیب کی خبری حالت پر اور ان کے واحد اور جمع پر خیال کرو

او ہست۔ آنہا ہستند۔ تو ہستی۔ شما ہستید۔ من ہستم۔ ما ہستیم۔

(۲) ضمیروں کی اضافت کی حالت دیکھو

خر او بود۔ خر آنہا بود۔ کتاب تو کجاست؟ خط شما خوب ست۔ خط من بد نیست۔ سگ ماست۔

(۳) ان کی فاعلی حالت پر غور کرو

او می گوید۔ آنہا می روند۔ تو چرا رفتی؟ شما دیدید؟ من داوم۔ ما گرفتیم۔

(۴) مفعول کی حالت دیکھو

اورا۔ آنہارا۔ ترا۔ شمارا مرا۔ مارا

(۵) یہ فعل لازم ہیں فاعل اور فعلوں کے واحد اور جمع پر خیال کرو

احمد آمد۔ ہمہ بودند۔ احمد تو میروی؟ شما کے میروید؟ من می آیم۔ ما نمی آئیم۔

(۶) یہ فعل متعدی ہیں فاعل کے ساتھ ان کے مفعول پر بھی خیال کرو

احمد خط نوشت۔ ہمہ سلامش کردند۔ تو درس گرفتی؟ شما کتابم دیدید؟ سگے دیدم۔ بطے دیدیم۔

(۷) مختلف فعلوں کی گردانیں مشق کیلئے ان کے زمانوں پر خیال کرو

(۱) او مشق می کند۔ آنہا زور می کنند۔ تو چہ می کنی؟

(۲) او بخانہ نمی رود۔ آنہا می روند۔ آنہا شیر می خورند۔ تو بمدرسہ میروی؟ شما کار می کنید؟ من کار می کنم۔ مشق نمی کنم۔

(۳) او نان نمی خورد۔ ما ناشتہ بودیم۔ تو خط نمی نویسی؟ شما آب نمی خورید؟ من درس نمی گیرم۔ ما قلم نمی دہیم۔ شما بازار نمی روید؟ من بالا می (۱) روم۔ ما پائیں نمی رویم۔

Click For More Books
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameenn Pur Bazar Faisalabad

https://archive.org/details/@madni_library

(۱) وہ ہے۔ وہ سب ہیں۔ تو ہے۔ تم ہو۔ میں ہوں۔ ہم ہیں۔

(۲) اس کا گدھا تھا۔ ان سبھوں کا گدھا تھا۔ تیری کتاب کہاں ہے۔ آپ سب کی لکھائی اچھی ہے۔ میری لکھائی بری نہیں ہے۔ ہمارا کتا ہے۔

(۳) وہ کتا ہے۔ وہ سب جاتے ہیں یا وہ سب چلتے ہیں۔ تو کیوں گیا۔ تم لوگوں نے دیکھا میں نے دیا۔ ہم نے پکڑا۔

(۴) اس کو (اس کیلئے) ان سبھوں کو (ان سبھوں کیلئے)۔ تجھ کو تم سب کو۔ مجھ کو۔ ہم کو

(۵) فعل لازم

احمد آیا۔ سب لوگ تھے۔ احمد تو جاتا ہے؟ تم کب جاتے ہو یا آپ کب جاتے ہیں۔ میں آ ہوں۔ ہم نہیں آتے ہیں۔

(۶) فعل متعدی

اردو میں فعل متعدی کی پہچان یہ ہے کہ جب اس کا معنی کیا جائے تو "نے" آتا ہو۔

احمد نے خط لکھا۔ سب نے اس کو سلام کیا۔ تو نے سبق لیا؟ تم لوگوں نے میری کتاب دیکھی؟ میں نے ایک کتا دیکھا۔ ہم نے ایک بطخ دیکھی۔

مختلف فعلوں کی گردانیں مشق کیلئے

(۱) وہ مشق کرتا ہے۔ وہ سب زور کرتے ہیں۔ تو کیا کرتا ہے۔

(۲) وہ گھر کو نہیں جاتا ہے۔ وہ سب جاتے ہیں۔ وہ سب دودھ پیتے ہیں۔ تو مدرسہ کو جاتا ہے؟ تم لوگ کام کرتے ہو؟ میں کام کرتا ہوں۔ ہم مشق نہیں کرتے ہیں۔

۳۔ وہ روٹی نہیں کھاتا ہے۔ (وہ کھانا نہیں کھاتا ہے) ہم لوگ بیٹھے تھے۔ تو خط نہیں لکھتا ہے؟ تم لوگ پانی نہیں پیتے ہو؟ میں سبق لیتا ہوں۔ ہم قلم نہیں دیتے ہیں۔ تم لوگ بازار نہیں جاتے ہو؟ میں اوپر جاتا ہوں۔ ہم نیچے نہیں جاتے ہیں۔

(۴) او گفتہ بود۔ آنہا گفتہ بودند۔ تو دیدہ بودی؟ شما خواندہ بودید؟ من نہ گرفتہ بودم۔ ما نشستہ بودیم۔

(۵) او طلبیدہ است۔ آنہا شنیدہ اند؟ تو چیزے شنیدی؟ شما چہ می شنیدید؟ من طلبیدم۔ ما نہ طلبیدم۔

(۶) اوراہ رفتن نمی تواند۔ آنہا کے رفتن می توانند؟ تو حالا نوشتن می توانی؟ شما خواندن می توانید؟ من ہنوز گفتن نمی توانم۔ ما نشستن نمی توانیم۔ آں شکستہ بود۔

مشق کیلئے صیغہ امر کے مختلف جملے:

(۱) آب بیار۔ زود بیار۔ خم شو۔ پیش بیار۔ پس تر بنشیں۔ کتاب واکن۔ ورق بگرداں۔ ایں را بخواں اینجا کن باز بخواں۔ از سر بخواں۔ بلند بخواں۔ حفظ کن۔ گوش کن۔ ازیادت(۲) نہ رود۔ بس کن بس کن۔

(۲) محکم بگیر۔ زود بنویس۔ زود باش۔ زود برو۔ زود بیار۔ بگذار کہ برود۔ مگذار کہ نپرد۔ دست چپ برگرد۔ پس پس بیا۔ پیش پیش برو۔ دست راست بیں و بنویس۔ پائے چپ بردار۔ آہستہ برو۔

(۳) پیش شو پیش۔ صبر کن۔ آرام بگیر۔ دروں بیا۔ از خانہ برآ۔ قدرے آب بگیر۔ باز گو۔ ہوش دار۔ ساعتے پس برو۔ ایں را بنویس۔ درست بنشیں۔ سر مشق پیش گیر۔ زود بنویس۔

چھوٹے چھوٹے جملے مشق کیلئے:

(۱) اجازت ست؟ بیروں روم؟ آب بخورم؟ میروم وی آیم۔ او سیب می خورد۔

Click For More Books
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameenn Pur Bazar Faisalabad

https://archive.org/details/@madni_library

۴۔ اس نے کہا تھا۔ ان سب لوگوں نے کہا تھا۔ تو نے دیکھا تھا؟ تم لوگوں نے پڑھا تھا؟ میں نے نہیں پکڑا تھا' (میں نے اختیار نہیں کیا تھا یا میں نے نہیں لیا تھا) ہم بیٹھے تھے۔

۵۔ اس نے طلب کیا ہے۔ (اس نے تلاش کیا ہے' اس نے مانگا ہے) ان لوگوں نے سنا ہے' تم نے کچھ سنا؟ تم لوگ کیا سنتے تھے۔ میں نے طلب کیا (میں نے مانگا) ہم نے طلب نہیں کیا' (ہم نے نہیں مانگا۔)

۶۔ وہ راستہ نہیں چل سکتا ہے۔ وہ لوگ کب چل سکتے ہیں۔ تو اب لکھ سکتا ہے؟ تم لوگ پڑھ سکتے ہو؟ میں ابھی نہیں کہہ سکتا ہوں۔ ہم بیٹھ نہیں سکتے ہیں۔ وہ ٹوٹا ہوا تھا۔

صیغہ امر کے مختلف جملے:

۱۔ پانی لاؤں۔ جلدی لاؤ۔ جھک جاؤ۔ سامنے لاؤ۔ بہت پیچھے بیٹھو۔ کتاب کھولو۔ ورق پلٹو۔ اس کو پڑھو۔ ہجے کرکے پھر پڑھو۔ شروع سے پڑھو۔ اونچی آواز سے پڑھو۔ زبانی یاد کرو۔ غور سے سنو۔ تیری یاد سے نہ جائے۔ (بھولو نہیں بس کرو۔ بس کرو۔

۲۔ مضبوط پکڑو۔ جلدی لکھو۔ جلدی کرو۔ جلدی جاؤ یا جلدی چلو۔ جلدی لاؤ۔ چھوڑو تاکہ وہ جائے۔ نہ چھوڑو کہ وہ نہ اڑے۔ بائیں ہاتھ مڑو پیچھے پیچھے آ۔ آگے آگے چلو۔ داہنا ہاتھ دیکھو اور لکھو۔ بایاں پاؤں اٹھاؤ۔ آہستہ جاؤ یا آہستہ چلو۔

۳۔ سامنے ہو سامنے۔ صبر کر۔ آرام لو۔ اندر آؤ۔ گھر سے نکلو۔ تھوڑا پانی لو۔ پھر کہو یا دوبارہ کہو۔ ہوش رکھو۔ ایک گھڑی بعد جاؤ یا ایک گھڑی بعد چلو۔ اس کو لکھو۔ صحیح بیٹھو۔ خوشخطی کی کاپی سامنے رکھو۔ جلدی لکھو۔

مشق کیلئے چھوٹے جملے:

۱۔ اجازت ہے؟ میں باہر جاؤں؟ میں پانی پیو؟ میں جاتا ہوں ا[illegible]

خط می نویسد۔ احمد کجا میروی؟ باش باش(۱) کہ میرسم۔ ساعتے آرام بگیر۔ احمد میرود تو ہم برو

۲) قلمت چہ شد؟ در قلمداں باشد۔ او حفظ می خواند۔ تو دیدہ می خوانی۔ ایں ہمان ست۔ آں مالِ شماست۔ ایں مال ماست۔ ہمہ آنجا ہستند۔ شب اینجا بودند۔ ہماں وقت رفتند یکے نماند۔

۳) ہیچ کس نرفتہ۔ او کیست؟ چہ کارہ ست؟ ہمیں ست۔ خیر دیگر ست۔ نہ این ست نہ آن ست۔ فردای روم چہ حکم ست؟ ایں رای گیرم عیب کہ ندارد؟ ہیچ عیبے نیست۔ ہمہ اش تراست۔

۴) خیلے بلند ست۔ احمد کجا ماندہ؟ پس پس می آید۔ یکے حرف می زند۔ گاہ گاہ میروم چنین ست یا چناں؟ ہمابد ہید۔ دیگر ندارم۔ خدا کہ ندارم۔ خیر من ہم نمی خواہم۔ بکار ندارم۔ ایں چہ می خواند؟

۵) اینجا کہ می ماند؟ او احمق ست۔ عجب احمقے ست! سخت بے عقل ست۔ عجب بے کمالیست! بالا بود' بزمیں افتاد۔ سرش بسنگ خورد۔ استخوانش ریزہ ریزہ شد۔ ایں سیاہ ست یا کبود؟(۲) ایں گلنار ست یا نارنجی؟

ضمیریں اور ان کی مختلف ترکیبیں مشق کیلئے:

۱) پیش او ہست؟ او دارد؟ او سگے دارد؟ پیش شاں ہست۔ آنہا دارند۔ آنہا گربہ دارند۔ پیشت ہست؟ اسپ داری؟ پیشت اسپ ہست۔ پیش شما ہست۔ پیش شما خروے ہست؟ شما سگ دارید؟ پیش من ست۔ کارد او پیش من ست۔ [illegible] ارم۔ پیش ما ہست۔ پیش ماشتر ست۔ ما داریم۔ ماشتر داریم۔

Click For More Books

Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameenn Pur Bazar Faisalabad

https://archive.org/details/@madni_library

سیب کھاتا ہے۔ وہ خط لکھتا ہے۔ احمد آپ کہاں جاتے ہیں۔ ٹھہرو ٹھہرو کہ میں پہنچتا ہوں۔ ایک گھڑی آرام لو (کرو)۔ احمد جاتا ہے تو بھی جا۔

۲۔ آپ کا قلم کیا ہوا؟ قلم دان میں ہوگا۔ وہ حفظ پڑھتا ہے۔ (زبانی) یاد کرتا ہے۔ تو دیکھ کر پڑھتا ہے۔ یہ وہی ہے۔ وہ تمہارا مال ہے یہ ہمارا مال ہے۔ سب وہاں ہیں۔ رات کو سب لوگ یہاں تھے۔ اسی وقت سب چلے گئے کوئی ایک نہ رہا۔

۳۔ کوئی شخص نہیں گیا ہے۔ وہ کون ہے؟ وہ کیسا آدمی ہے۔ یہی ہے اچھا دوسرا ہے۔ نہ یہ ہے نہ وہ ہے۔ کل میں جاتا ہوں کیا حکم ہے؟ میں اس کو لیتا ہوں عیب کون نہیں رکھتا ہے۔ تو لے کوئی عیب نہیں ہے۔ اسکے تمام آپ کیلئے ہیں۔

۴۔ بہت اونچا ہے۔ احمد کہاں رہ گیا ہے؟ وہ پیچھے پیچھے آتا ہے۔ کسی سے وہ بات کررہا ہے۔ (کرتا ہے) کبھی کبھی نہیں جاتا ہوں۔ ایسا ہے یا ویسا؟ ہمیں آپ لوگ دیں۔ دوسرا میں نہیں رکھتا ہوں۔ خدا کی قسم کہ میں نہیں رکھتا ہوں۔ خیر میں بھی نہیں چاہتا ہوں مجھے ضرورت نہیں ہے۔ یہ کیا پڑھتا ہے؟

۵۔ یہاں کون رہتا ہے۔ وہ بے وقوف ہے۔ وہ ایک عجیب بے وقوف ہے۔ انتہائی بے وقوف ہے۔ وہ عجیب بے ہنر ہے۔ وہ اوپر تھا۔ وہ زمین پر گر پڑا۔ اسکے سر کو پتھر نے کھایا۔ اسکی ہڈی چور چور ہو گئی۔ یہ کالا ہے یا نیلا۔ یہ سرخ ہے یا نارنگی رنگ کا۔

ضمیریں اور ان کی مختلف ترکیبوں کی مشق:

۱۔ اس کے سامنے ہے وہ رکھتا ہے؟ وہ ایک کتا رکھتا ہے؟ (اس کے پاس ایک کتا ہے) ان سب کے سامنے ہے۔ وہ سب رکھتے ہیں۔ وہ سب بلی رکھتے ہیں۔ آپ کے سامنے ہے؟ تو گھوڑا رکھتا ہے؟ تیرے سامنے گھوڑا ہے۔ تمہارے سامنے ہے۔ تمہارے سامنے ایک مرغا ہے؟ تم کتا رکھتے ہو؟ میرے سامنے ہے۔ اس کی چھری میرے سامنے ہے میں بندہ چھری رکھتا ہوں۔ ہمارے سامنے ہے۔ ہمارے سامنے اونٹ ہے۔ ہم رکھتے ہیں۔ ہم اونٹ رکھتے ہیں۔

۲) خروس من پیش تست؟ پیش من نیست۔ پیش بندہ نیست۔ یابوئے من پیش شما است؟ پیش مانیست۔ ماندا ریم۔ خر من پیش اوست۔ خر من پیش اونیست۔ او ندارد۔ (۲) چھچی شما پیش من ست۔ پیش اونیست۔ اوندارد۔ کلاہ شماپیش آنہاست؟ خیر پیش آنہانیست۔ آنہا ندارند۔

۳) کلاہت پیش شاں ہست۔ خیر پیش شاں نیست۔ پیش آنہا نیست۔ کتابت پیش ماست۔ خیر پیش شمانباشد۔ پیش آنہاباشد۔ قلم ماپیش شان ست۔ پیش آنہا نیست۔ پیش خودت باشد۔ چاقوئے شاں پیش تونیست؟ پیش ماکے دیدید؟ پنسل آنہا پیش ماست۔ پیش شما کجا باشد؟ پیش شاں خود باشد۔

۴) پیش من بود۔ من داشتم بندہ داشتم۔ پیشت بود۔ تو داشتی؟ پیشش بود۔ اوداشت۔ پیش مابود۔ ماداشتیم۔ پیش شمابود۔ شماداشتید؟ پیش شاں بود۔ آنہاداشتند۔

۵) من نداشتم۔ بندہ نداشتم۔ تو نداشتی۔ ماند اشتیم۔ شماند اشتید۔ آنہاند اشتند۔ اونداشت۔

۶) پیش من نبود۔ پیشت نبود۔ پیشش نبود۔ پیش مانبود۔ پیش شمانبود۔ پیش شاں نبود۔

دیکھو ہر قسم کی چیز کیلئے اور آدمی کیلئے اور وقت کیلئے کن کن لفظوں سے پوچھتے ہیں:

۱) ایں کیست؟ کدام کس ست؟ چہ کارہ ست؟ بہ بغلت چیست؟ ایں از کیست؟

Click For More Books
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameenn Pur Bazar Faisalabad

https://archive.org/details/@madni_library

۲۔ میرا مرغا آپ کے سامنے ہے؟ میرے سامنے نہیں ہے۔ مجھ بندے کے سامنے نہیں ہے۔ میرا ٹٹو تیرے سامنے ہے؟ ہمارے سامنے نہیں ہے۔ ہم نہیں رکھتے ہیں۔ (ہمارے پاس نہیں ہے) میرا گدھا اس کے سامنے ہے۔ میرا گدھا اس کے سامنے نہیں ہے۔ وہ نہیں رکھتا ہے۔ آپ کی چھڑی میرے پاس ہے اس کے پاس نہیں ہے۔ وہ نہیں رکھتا ہے۔ آپ کی چھڑی میرے پاس ہے۔ اس کے پاس نہیں ہے۔ وہ نہیں رکھتا ہے۔ آپ کی ٹوپی ان کے پاس ہے۔ خیر ان سب کے پاس نہیں ہے۔ وہ سب نہیں رکھتے ہیں۔

۳۔ آپکی ٹوپی ان سب کے سامنے ہے۔ خیر انکے پاس نہیں ہے۔ ان سب کے پاس نہیں ہے۔ آپکی کتاب ہمارے پاس ہے۔ خیر آپکے سامنے نہیں ہوگی۔ انکے پاس ہوگی۔ ہمارا قلم انکے پاس ہے۔ ان سب کے پاس نہیں ہے۔ خود آپکے پاس ہوگا۔ انکا چاقو تیرے پاس نہیں ہے؟ ہمارے پاس آپ نے کب دیکھا۔ انکی پنسل ہمارے پاس ہے۔ آپکے سامنے کہاں ہوگی۔ خود انکے پاس ہوگی۔

۴۔ میرے پاس تھی۔ میں(۱) رکھتا تھا۔ میں بندہ رکھتا تھا۔ آپ کے سامنے تھی۔ تو رکھتا تھا؟ اس کے سامنے تھی۔ وہ رکھتا تھا۔ ہمارے سامنے تھی۔ ہم رکھتے تھے۔ تمہارے سامنے تھی۔ تم رکھتے تھے؟ ان سب کے پاس تھی۔ وہ سب رکھتے تھے۔

۵۔ میں نہیں رکھتا تھا۔ میں بندہ نہیں رکھتا تھا۔ تو نہیں رکھتا تھا۔ ہم نہیں رکھتے تھے۔ تم سب نہیں رکھتے تھے۔ وہ سب نہیں رکھتے تھے۔ وہ نہیں رکھتا تھا۔

۶۔ میرے پاس وہ نہ تھا۔ تیرے پاس وہ نہ تھا۔ اس کے پاس نہ تھا۔ ہمارے پاس نہ تھا۔ تمہارے پاس نہ تھا۔ ان سب کے پاس نہ تھا۔

دیکھو ہر قسم کی چیز کیلئے اور آدمی کیلئے اور وقت کیلئے کن کن لفظوں سے پوچھتے ہیں:

۱۔ یہ کون ہے؟ کون آدمی ہے؟ کیسا شخص ہے؟ تیری بغل میں

بدست چہ داری؟ چہ قدرست؟ دواتم پیش کہ بود؟ ایں چہ قدر باشد؟ کہ دادہ است بشما؟ ایں چیست؟

۲) کدام کس بشما دادہ است؟ سیب از کجا یافتی؟ بہی(۱) از کیست کتابم پیش کیست؟ تصویرہا از کجا بہم رسیدند؟ شما کدامش می خواہید؟ کدام یکے بہ احمد بدہم؟ احمد چرا اینجا نمی آید؟

۳) اکنوں چہ گونہ ست؟ کے می آید؟ خانہ محمود کجاست؟ بکدام محلّہ می نشیند؟ ساعت(۲) چند زدہ؟ چند ساعت روز بر آمدہ؟ شب چہ قدر گزشتہ؟ کتاب چند گرفتی؟ بنظر شما مالِ چندست؟ امروز چندم ماہ ست؟

متفرق جملے مشق کیلئے:

۱) بیائید نشینید۔ سخنے دارم بشما۔ در قفس(۲) چیست؟ عجب مرغ خوش الحان ست۔ پوستینے می خواہم۔ از کجا بدست آید؟ تلاش می کنم۔ پیدا می شود۔ تمام روز گشتم دو تا یافتم۔ لباس شما چرک شدہ۔ امروز تبدیل می کنم۔ ہنوز گازر نیاوردہ است۔ پیراہن شما نجس شدہ۔ حالا بہ آب می(۳) کشم۔

۲) ہر صبح بہ ارک طنبوری زنند۔ گاؤرا دیدید؟ شاخ ندارد۔ ایں سنگ چہ قدر سنگین باشد؟ زنجیر ساعت بہ غنیم۔ چند حلقہ دارد؟ قیمت ایں فیروزہ چہ باشد؟ فقیرے

... است۔ بگو ما ہم مہماں ہستیم۔ خانہ خانہ ما نیست۔ بگو دروازہ بکشو...

Click For More Books
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameenn Pur Bazar Faisalabad

https://archive.org/details/@madni_library

سے ہے؟ (یہ کس کی ہے) تو ہاتھ میں کیا رکھتا ہے؟ کتنا ہے۔ دوات کس کے سامنے (پاس) تھی؟ یہ کتنا ہوگا۔ آپ کو کس نے دیا ہے۔ یہ کیا ہے؟

۲۔ کس آدمی نے آپ کو دیا ہے۔ سیب کہاں سے تو نے پایا ہے۔ بہی کہاں کا ہے۔ میری کتاب کس کے سامنے ہے؟ تصویریں کہاں سے اکٹھی ہوئیں (دستیاب ہوئیں) ان میں سے کونسی آپ چاہتے ہیں۔ کون سی ایک احمد کو میں دوں۔ احمد یہاں کیوں نہیں آتے ہیں۔

۳۔ اب وہ کیسا ہے۔ کب وہ آتا ہے۔ محمود کا گھر کہاں ہے۔ کس محلے میں وہ رہتا ہے۔ (بیٹھا ہے) گھڑی نے کتنا بجایا ہے۔ کتنی گھڑی دن نکلا ہے۔ رات کتنی گذری ہے۔ کتاب کتنے میں تو نے لی۔ آپ کی نظر میں کتنے کا مال ہے۔ آج چاند کی کتنی تاریخ ہے؟

متفرق جملے مشق کیلئے:

۱۔ آپ آئیں۔ آپ بیٹھیں۔ ایک بات میں آپ سے رکھتا ہوں۔ پنجرے میں کیا ہے۔ عجیب خوش آواز پرندہ ہے۔ بالوں والا ایک چغہ میں چاہتا ہوں۔ کہاں سے ملے گا (حاصل ہوگا) میں تلاش کرتا ہوں۔ وہ ظاہر ہوتا ہے۔ تمام دن میں پھرا دو عدد میں نے پایا۔ آپ کا لباس میلا ہوگیا ہے۔ آج میں تبدیل کرتا ہوں ابھی دھوبی نہیں لایا ہے۔ آپ کا کرتہ ناپاک ہوگیا ہے۔ اب میں پانی میں ڈالتا ہوں۔ (اب میں پانی سے دھوتا ہے)

۲۔ ہر صبح کو قلعے میں نقارہ بجاتے ہیں۔ گائے کو آپ نے دیکھا؟ وہ سینگ نہیں رکھتی ہے۔ یہ پتھر کتنا سنگین ہوگا۔ گھڑی کی چین میں دیکھوں۔ کتنا کڑی وہ رکھتی ہے۔ اس فیروزہ کی قیمت کیا ہوگی؟ ایک فقیر دروازہ پر کھڑا ہوا ہے تو

۳) کار خودرا بانجام رسانیدی؟ زود بیار زود بیار۔ چابک بیار۔ اگر دیری کنی کار از دست می رود۔ اگر زود تر نمی کنی کار از تو میگیرم۔ آوازم کہ شنیدند ہمہ ترسیدند۔ بارے سخنم گوش کردند۔ ہمہ شاں باہمد گر آزردگی دارند۔ خدا از دشمنم نگہ داشت۔

۴) چرا بگریزم؟ باکے نیست۔ من بلند بالا ہستم۔ شما پست قامت ہستید۔ او میانہ قدست۔ ریشش چہ قدر درازست۔ عجب ریش(۱) درازے دارد۔ کفش خودم گم کردم۔ نارنج از کجا آوردید؟ ہمابدہید۔ ہمیں یک دانہ ست۔ دیگر ندارم۔ خداکہ ندارم۔

۵) بندہ امروز بہ لشکر رفتہ بودم۔ راہ(۲) غلط کردم۔ بسیار سرگرداں شدم۔ شما خانہ رفتہ بودید؟ ایں شہر از علاقہ پنجاب ست۔ کیست کہ بزمیں افتادہ؟ بے چارہ حال ست بسیار خستہ شدہ۔ بارش خیلے گراں بود۔ از پشت انداختہ، بسایہ درخت آرام میگیرد۔

۶) احمد روزنامۂ اش آوردہ بود۔ حساب خود فیصل کردم۔ دہ روپیہ بذمہ شما ہم نوشتہ۔ ہنوز بست روپیہ برودارم۔ بدبدہ(۳) آدم ست۔ خیر من ہم بدبخیر ہستم۔ صبح بزود میروم۔ سرراہش می گیرم۔ بندہ بایں کار ہا غرض ندارم۔

۷) ملا فرقان خودرا خراب کرد۔ بعیش و عشرت افتاد۔ تمام مالش برباد داد۔ اکنون غیر از حسرت چارہ چیست! روزے زنجیر(۱) خانہ می رود۔ پیش خدمت شما

Click For More Books

Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameenn Pur Bazar Faisalabad

https://archive.org/details/@madni_library

٣۔ اپنے کام کو انجام تک تو نے پہنچایا؟ جلدی لاؤ جلدی لاؤ۔ چابک لاؤ (کوڑا لاؤ) اگر تو دیر کرتا ہے تو کام ہاتھ سے جاتا ہے (نکل جاتا ہے) اگر تو بہت جلد کام نہیں کرتا ہے تو میں تجھ سے لے لیتا ہوں۔ میری آواز جو کہ انہوں نے سنی وہ سب ڈر گئے۔ پھر میری بات کو انہوں نے سنا۔ وہ سب کے سب ایک دوسرے کے ساتھ رنجش رکھتے ہیں۔ خدا نے دشمن سے میری حفاظت کی۔

٤۔ میں کیوں بھاگوں؟ کچھ ڈر نہیں ہے۔ میں اونچے قد کا ہوں (لمبے قد) تم چھوٹے قد کے ہو۔ وہ میانہ قد کا ہے۔ اس کی داڑھی کس قدر لمبی ہے۔ وہ ایک عجیب لمبی داڑھی رکھتا ہے۔ میں نے اپنے جوتے کو گم کیا۔ نارنگی کہاں سے آپ لائے؟ ہمیں آپ دیں۔ یہی ایک دانہ ہے۔ دوسرا میں نہیں رکھتا ہوں۔ خدا کی قسم کہ میں نہیں رکھتا ہوں۔

٥۔ میں بندہ آج لشکر میں گیا تھا۔ میں راستہ بھول گیا میں بہت پریشان ہوا۔ آپ گھر کو گئے ہوئے تھے؟ یہ شہر پنجاب کے علاقے سے ہے۔ کون ہے جو زمین میں گرا پڑا ہے؟ بے چارہ مزدور ہے۔ بہت تھکا ہوا ہے اس کا بوجھ بہت بھاری تھا۔ پیٹھ سے ڈال کر (گرا کر) درخت کے سایہ میں آرام لیتا ہے۔

٦۔ احمد اس کی ڈائری لائے ہوئے تھا۔ میں نے اپنے حساب کا فیصلہ کیا۔ دس روپے آپ کے ذمہ بھی لکھے ہوئے ہیں۔ ابھی بیس روپے اس پر میں رکھتا ہوں نادہندہ آدمی ہے۔ خیر میں بھی بری طرح وصول کرنے والا ہوں۔ صبح جلدی سے میں جاتا ہے۔ سر راہ میں اس کو پکڑتا ہوں۔ میں بندہ ان کاموں میں کوئی غرض نہیں رکھتا ہوں۔

٧۔ ملا فرقان نے اپنے کو خراب کیا۔ عیش و عشرت میں وہ پڑا۔ اس

کجاست؟ بازار رفتہ۔ ہمپائے آغا رفتہ۔ پئے کارے رفتہ۔ درونِ خانہ ست۔ خانہ را صفائی دہد۔ مگر ایں برادرے دارد۔

٨) خود شما چنیں کارہا چرا می کنید؟ پیش خدمت ما سلیقہ ندارد۔ برادر شما چہ می کند؟ غذا می خورد می آید۔ چہ می خوانید؟ ہماں کتاب دیروزہ ست۔ برادر شما چہ می خواند؟ ہمیں می خواند۔ ہرچہ اوی خواند من می خوانم۔ میروید اکنوں شمارا کے می بینم؟ فردا۔

٩) شما چرا می روید؟ چہ طور نہ روم؟ اگر نہ روم اوی آید۔ اگر صورت انیست من ہم بروم۔ اگر ایں کارے کردی گوی از میداں ربودی۔ ہرچہ او میخندی کنم۔ آب(٢) می بارد۔ بیائید دروں بنشینیم۔ پیش بندہ چرا نمی نشینید؟ اینجا چرا نمی نشینید؟ پہلوئیم بنشینید۔

١٠) آغا ہرچہ کردید شما کردید۔ من ہمہ ہمیں فکر ہستم۔ ایں بسیار خوب ست۔ اگر نہ چنیں ست شما بفرمائید۔ خیر ست؟ امروز متفکر بنظر می آئی۔ دلم ہم غمگین ست فکر چیست؟ فضل خداست۔ شما ہیچ فکر نہ کنید۔ خاطر جمع باشید۔ بآرام بنشینید۔

دیکھ مختلف وقتوں کیلئے کیا کیا لفظ ہیں اور کیونکر بولے جاتے ہیں:

١) من اوّل بشما گفتہ بودم۔ پیش ہم گفتہ بودم۔ او پیشتر من گفتہ بود۔ خیر آخر بچشم خود می بیند۔ امسال خیلے گرانی ست۔ سال گذشتہ ایں حال نبود۔ سال آئندہ ارزانی می شود۔ دیروز(١) اورا دیدم۔ پریروز خودش اینجا بود۔ پری پریروز

Click For More Books
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameenn Pur Bazar Faisalabad

https://archive.org/details/@madni_library

آپکا خدمتگار کہاں ہے۔ بازار گیا ہوا ہے۔ آغا کے ساتھ گیا ہوا ہے۔ کسی کام کیلئے
گیا ہوا ہے۔ گھر کے اندر ہے۔ گھر کو صفائی دیتا ہے۔ شاید یہ ایک بھائی رکھتا ہے۔

۸۔ آپ ایسے کام خود کیوں کرتے ہیں؟ ہمارا خدمتگار سلیقہ نہیں رکھتا ہے۔ آپ کا
بھائی کیا کرتا ہے۔ کھانا کھاتا ہے آتا ہے۔ تم سب کیا پڑھتے ہو۔ وہی کل کی
کتاب ہے۔ آپ کا بھائی کیا پڑھتا ہے۔ وہ بھی پڑھتا ہے۔ جو کچھ وہ پڑھتا ہے۔
میں پڑھتا ہوں۔ آپ جاتے ہیں اب آپ کو کب میں دیکھوں گا؟ کل۔

۹۔ آپ کیوں جاتے ہیں۔ میں کس طرح نہ جاؤں۔ اگر میں نہ جاؤں وہ آئے گا۔
اگر صورت یہ ہے میں بھی جاؤں اگر یہ ایک کام آپ نے کیا تو میدان سے
گیند تو لے گیا (بازی لے گیا) جو کچھ وہ کرتا ہے میں کرتا ہوں۔ پانی برستا
ہے۔ تم لوگ آؤ ہم سب اندر بیٹھیں۔ بندے کے سامنے وہ کیوں نہیں بیٹھتا
ہے۔ وہ یہاں کیوں نہیں بیٹھتا ہے۔ میرے پہلو میں (بغل میں) آپ بیٹھیں۔

۱۰۔ جناب جو کچھ آپ نے کیا آپ نے کیا۔ میں بھی اسی فکر میں ہوں۔ یہ بہت
اچھا ہے۔ اگر ایسا نہیں ہے تو آپ فرمایئے۔ ٹھیک ہے؟ آج فکر مند آپ نظر
آتے ہیں میرا دل بھی غمگین ہے۔ کیا فکر ہے۔ خدا کی مہربانی ہے۔ آپ کچھ
فکر نہ کریں۔ آپ اطمینان سے رہیں۔ آپ آرام سے بیٹھیں۔

دیکھ مختلف وقتوں کیلئے کیا کیا لفظ ہیں اور کیونکر بولے جاتے ہیں:

۱۔ میں نے پہلے آپکو کہا تھا۔ پہلے بھی میں نے کہا تھا۔ اس نے پہلے مجھ سے کہا تھا۔ خیر
آخر اپنی آنکھ سے وہ دیکھتا ہے۔ اس سال بہت مہنگائی ہے۔ پچھلے سال یہ حال نہ تھا۔
آئندہ سال سستائی ہوتی ہے۔ (ہوگی) کل کے دن میں نے اسکو دیکھا۔ پرسوں کے
دن وہ خود سوال تھا۔ ترسوں کی میں خبر نہیں رکھتا ہوں آج چاند دیکھا

۲) اکنوں شب ماہ ست۔ فرداو عوت شماست۔ فرداکہ فرصت ندارد۔ فرصتم
نیست۔ پس فردایا پس پس فردا۔ دی شب نیامدید؟ پری شب ہم غائب بودید؟
امشب ہمیں جاباشید۔ خیر۔ فرداشب می آئیم۔ پاسے از شب گذشتہ بود۔ پارۂ از
شب باقی بود۔ نیم شب بر آسماں روشنی چہ بود؟ بلے شہابہ باشد۔

۳) دو روز تعطیل ست۔ بیائید سیر باغ کنیم۔ ایں قدر فرصتم کو؟ صباح زود بروید۔
پایاں(۲) روز پس بیائید۔ شام خانہ می رسم۔ احمد ایں جاکے می آید؟ گاہ گاہ می
آید۔ اینک ایں جابود۔ ساعتے پیش از شارفتہ صبح و شام می آید۔ ہنوز نیامدہ۔
ساعتے پس بیائید۔

۴) اکنوں ماہی رویم۔ کے رفتن می توانید؟ حالا کے میگزاریم؟ بگزارید کہ بروم۔
بازی آیم۔ ہر گاہ شامی آئید من ہم می آیم۔ درزمستاں قریب چاشت مدرسہ
وامی شود۔ پایاں روز رخصت می شود۔ وقت رخصت ساعت چارست۔
درتابستاں صبح وامی شود کہ ساعت شش باشد۔ نیم روز رخصت میشود کہ
ساعت دوازدہ ست۔

مدرسہ اور مکتب کی گفتگو:

۱) برادر برخیز' آفتاب بر آمد۔ برخیز کہ آفتاب بلند شد۔ وقت مکتب قریب ست۔
آب گرم موجودست۔ آفتابہ بگیر دست و رویت بشو۔ موہائے خود راشانہ(۱)
کن۔ ناشتہ ہم حاضرست۔ ناسپاتی کہ دادہ است بشما؟ نہار نخورید کہ رطوبت می
آرد۔ چرا گریہ می کنی؟

Click For More Books
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameenn Pur Bazar Faisalabad

https://archive.org/details/@madni_library

٢۔ اب چاند رات ہے۔ کل آپ کی دعوت ہے۔ کل جو کہ وہ فرصت نہیں رکھتا ہے۔ مجھے فرصت نہیں ہے۔ پرسوں یا ترسوں۔ کل کی رات آپ نہیں آئے؟ پرسوں رات بھی آپ غائب تھے۔ آج کی رات آپ یہیں رہیں۔ اچھا کل رات میں آتا ہوں رات کی ایک گھڑی گزری تھی۔ رات کا ایک ٹکڑا باقی تھا۔ آدھی رات آسمان پر کیسی روشنی تھی۔ جی ہاں ٹوٹا ہوا تارہ ہوگا۔

٣۔ چھٹی دو دن ہے آپ آئیں باغ کی سیر ہم کریں۔ اتنی فرصت مجھے کہاں؟ سویرے آپ جلدی جائیں۔ تیسرے پہر کے بعد آپ آئیں شام کو میں گھر پہنچتا ہوں۔ احمد اس جگہ کب آتا ہے؟ وہ کبھی کبھی آتا ہے۔ ابھی وہ یہاں تھا۔ ایک گھڑی آپ سے پہلے گیا ہے۔ وہ صبح اور شام کو آتا ہے۔ وہ ابھی نہیں آیا ہے۔ ایک گھڑی بعد آپ آئیں۔

٤۔ اب ہم چلتے ہیں۔ کب آپ جاسکتے ہیں۔ اب ہم کب چھوڑتے ہیں۔ آپ چھوڑیں کہ میں جاؤں پھر میں آتا ہوں۔ جس وقت آپ آتے ہیں میں بھی آتا ہوں۔ سردیوں کے موسم میں چاشت کے وقت مدرسہ کھلتا ہے۔ شام کو چھٹی ہوتی ہے۔ چھٹی کا وقت چار بجے ہے۔ گرمیوں کے موسم میں صبح وہ کھلتا ہے جو کہ چھ بجے ہوتا ہے۔ دوپہر کو چھٹی ہوتی ہے جو کہ بارہ بجے ہے۔

مدرسہ اور مکتب کی گفتگو:

١۔ بھائی اٹھو آفتاب نکل گیا۔ اٹھو کہ آفتاب بلند ہوا۔ مدرسے کا وقت قریب ہے۔ گرم پانی موجود ہے۔ لوٹا لو۔ اپنے ہاتھ منہ دھو۔ اپنے بالوں کو کنگھا کرو۔ ناشتہ بھی حاضر ہے۔ ناشپاتی کس نے آپ کو دی۔ نہار منہ آپ نہ کھائیں۔ کیونکہ رطوبت(١) وہ لاتی ہے۔ کیوں آپ روتے ہیں؟

داغ گرد دست۔ سر انگشت پاک کن۔ کتاب تو کجاست؟ جزوداں چہ کردی؟ بگیر و بمکتب برو۔ امروز بمدرسہ نمی روی؟ بلے روزِ آزادیست۔ ساعت دہ نزدہ۔ ہنوز دیر ست۔ بست لحہ باقی ست۔

٣) کتاب خود را خراب مکن۔ ببیں دریدہ(٢) می رود۔ میاں مقوئی نگہدار۔ امروز نسبت بہر روزہ دیر شدہ۔ زود بیائید کہ دیری شود۔ خیر ہنوز وقت ست۔ عمارتیکہ پیش روئے شماست ہمیں مدرسہ ست۔ آغا حسین! افتاں و خیزاں کجا میروی؟ باش باش کہ من ہم می رسم۔

٤) جنابِ آغا! بندہ امروز بمکتب آمدم۔ کدام کتاب خوانم؟ خانہ پندنامہ میخواندم۔ در قواعد ہنوز چیزے نخواندہ ام۔ الفاظ باملا نوشتن میتوانی۔ خیر نو آموزم ہنوز یاد(٣) نہ گرفتہ ام۔ از شفقت جناب قریب ترمی آموزم۔ طوریکہ فرمایند بہ عمل آرم۔ ایں الفاظ را رواں کن۔ ہمیں را مشق بنویس کہ املائے تو درست شود۔ چشم۔

٥) صبح زود برخیز۔ تا آفتاب بر آید از ضروریات فارغ باشی۔ لباس پاکیزہ بپوش۔ بروقت، خود را بمدرسہ برسا۔ چوں بمکتب درآئی آدابِ جائے رانگہدار۔ چوں پیش استاد آئی سلام کن۔ ردائے خود رلبہ آرام بہ نشیں۔ پیش وپس، راست وچپ نظر مکن۔ تانشستہ باشی مودب بنشیں۔

٦) چوں رخصت شوی خانہ برو۔ در راہ بازی مکن۔ خانہ کہ می رسی بزرگاں را سلام کن۔ کتاب سر طاقچہ بگذار۔ دست و رو شستہ ہرچہ حاضر باشد قدرے بخور۔

Click For More Books
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameenn Pur Bazar Faisalabad

https://archive.org/details/@madni_library

بدلتے ہیں۔ آپ کے دامن پر گرد کا داغ ہے۔ انگلی کے سرے پاک کر (صاف کر) تیری کتاب کہاں ہے؟ تو نے کتابوں کا بستہ کیا کیا۔ تولے اور مدرسے کو جا۔ آج مدرسے کو تو نہیں جاتا ہے۔ جی ہاں آزادی کا دن ہے۔ گھڑی نے دس نہیں بجایا ہے۔ ابھی دیر ہے۔ بیس منٹ باقی ہے۔

۳۔ اپنی کتاب کو خراب مت کرو۔ تو دیکھ پھٹی جاتی ہے۔ کتاب کی جلد کی تو حفاظت کر۔ آج ہر دن کی نسبت دیر ہوگئی ہے۔ آپ جلدی آیئے کیونکہ دیر ہوتی ہے خیر ابھی وقت ہے۔ جو عمارت کہ آپ کے سامنے ہے یہی مدرسہ ہے۔ آغا حسین گرتے پڑتے آپ کہاں جاتے ہیں۔ ٹھہرو ٹھہرو کہ میں بھی پہنچتا ہوں۔

۴۔ آغا صاحب۔ میں بندہ آج مکتب آیا۔ کون سی کتاب میں پڑھو۔ گھر میں پندنامہ میں پڑھتا تھا۔ قواعد میں ابھی کچھ میں نے نہیں پڑھا ہے۔ الفاظ کو املا سے تو لکھ سکتا ہے۔ خیر میں نیا سیکھنے والا ہوں۔ ابھی میں نے یاد نہیں کیا۔ جناب کی شفقت سے جلدی میں سیکھ لوں گا۔ جو طریقہ آپ فرمائیں میں عمل میں لاؤں گا۔ ان الفاظ کو رواں کرو۔ اسی کو مشق سے تو لکھ تاکہ تیری املا درست ہو۔ آپ کی بات سر آنکھ پر۔

۵۔ صبح جلدی اٹھو۔ جب تک آفتاب نکلے ضروری باتوں سے فارغ تو ہو۔ صاف ستھرا لباس تو پہن۔ وقت پر اپنے کو مدرسے میں پہنچاؤ۔ جب مدرسے میں تو آئے مدرسے کے آداب کی حفاظت کر۔ جب استاد کے سامنے تو آئے تو سلام کر۔ اپنی چادر کو آرام سے تو جھاڑ۔ آگے پیچھے، دائیں بائیں نظر نہ کر جب تک تو بیٹھے باادب تو بیٹھ۔

۶۔ جب تجھ کو رخصت ہوجائے تو گھر کو جا۔ راستے میں کھیل مت کر۔ گھر جب تو پہنچتا ہے بڑوں کو سلام کر۔ کتاب طاقچہ پر تو چھوڑ۔ ہاتھ منہ دھو کر جو کچھ حاضر ہووے تھوڑا تو کھا۔

ساعتے بیروں تفرج(۱) کن۔ باطفال ہرزہ مگردی۔ پیش از شام خانہ بیا۔ ہرچہ بروز خواندی بازش بخواں۔ خواندنِ شب بر دل نقش می شود۔ بجز فہمائے بد، زباں آشنا مکن۔ مکتب جائے خواندن ست۔ نہ جائے بیہودہ گفتن۔

۷) احمد بیا۔ کتاب خود بیار۔ بشنوم چہ خواندی۔ اگر یاد داری چرانمی خوانی؟ محمود تو بگو۔ اگر میدانی چرانمی گوئی؟ درست بخواں۔ غلط مکن آغا! در کتاب ہمیں نوشتہ۔ خیر کاتب غلط کردہ۔ قلم بگیر و درست کن۔ روئے ورق بگرداں۔ ہرچہ خوانی فہمیدہ بخواں۔ باہستگی بخواں۔ طوطی وار از بر کردن فائدہ ندارد بمطلب نہ رسیدن والفاظ از بر کردن حاصل چیست؟ بخواں ہنوز رواں نہ شدہ۔

۸) چہ نام داری آغا زادہ!(۲) نام پدر شما چہ باشد؟ چہ کار میکنید؟ سوداگری۔ عمر شما چہ قدر باشد؟ چار دہ سالہ۔ بکدام محلّہ می نشینید؟ کلاہ بر سر، درست بگذار۔ چرا کج گذاشتی؟ بنشیں وراست یاد کن۔ پیش رویم بنشیں۔ پشت سرم چرانشستی؟ بیا! بہ پہلوئے احمد بنشیں۔ ہاشم را آوازدہ۔ دریں ماہ دو سہ روز غیر حاضر بود۔ آغا حسین ہم ہفت روز نبود۔ تاتوانید شما غیر حاضر نباشید۔

۹) وقت برخاست قریب ست۔ دو ساعت چاردہ لحہ باقیست۔ اجازت ہست می روم، آب خوردہ می آیم۔ برو مشق خود بیار کہ بہ بینم۔ ایں از کیست؟ ایں نسبت باو بہتر ست۔ ایں سطر بہتر نوشتہ۔ کرسی(۱) ایں اندک درست تر نشتہ۔ ایں حرف شما بیقاعدہ ست۔ سر مشق را دیدہ بنویس۔ مرکب خیلے غلیظ ست۔

Click For More Books
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameenn Pur Bazar Faisalabad

https://archive.org/details/@madni_library

ایک گھڑی باہر تفریح کرو۔ بے ہودہ لڑکوں کے ساتھ تو نہ پھر۔ شام سے
پہلے تو گھر کو آ۔ جو کچھ دن میں تو نے پڑھا اس کو دوبارہ پڑھ۔ رات کا پڑھنا
دل پر نقش ہوتا ہے۔ برے الفاظ سے زبان کو آشنا مت کر۔ مدرسہ پڑھنے کی
جگہ ہے تاکہ بے ہودہ بولنے کی۔

۷۔ احمد تو آ۔ اپنی کتاب لاؤ۔ میں سنوں تو نے کیا پڑھا۔ اگر تو یاد رکھتا ہے۔ کیوں
نہیں پڑھتا ہے۔ محمود تو کہہ۔ اگر تو جانتا ہے تو کیوں نہیں کہتا ہے۔ تو صحیح
پڑھ۔ جناب غلطی مت کریں۔ کتاب میں یہی لکھا ہوا ہے۔ خیر کاتب نے
غلطی کی ہے۔ قلم لو اور صحیح کرو۔ تم ورق پلٹو۔ جو کچھ تو پڑھے سمجھ کر تو پڑھ۔
آہستگی سے پڑھو۔ طوطے کی طرح رٹنا فائدہ نہیں رکھتا ہے۔ مطلب تک نہ
پہنچنا اور الفاظ رٹنا کیا فائدہ ہے؟ تو پڑھ کر ابھی رواں (چالو) نہیں ہوا ہے۔

۸۔ صاحبزادے آپ کا کیا نام ہے؟ آپ کے باپ کا نام کیا ہوگا؟ آپ کیا کام
کرتے ہیں؟ تجارت۔ آپ کی عمر کتنی ہوگی۔ چودہ سال کی۔ کس محلے میں
آپ رہتے ہیں۔ ٹوپی سر پر صحیح چھوڑ۔ تو نے کیوں ٹیڑھی رکھی ہے۔ تو بیٹھ
اور صحیح یاد کر۔ میرے سامنے تو بیٹھ میرے پیچھے تو کیوں بیٹھا؟ تو آ۔ احمد کی
بغل میں تو بیٹھ۔ ہاشم کو آواز تو دے۔ اس مہینے میں وہ دو تین دن غیر حاضر
تھا۔ آغا حسین بھی سات دن نہ تھا۔ جب تک تم سے ہو سکے غیر حاضر نہ ہو۔

۹۔ اٹھنے کا وقت قریب ہے۔ دو گھنٹہ چودہ منٹ باقی ہیں۔ اجازت ہے۔ میں جاتا
ہوں پانی پی کر میں آتا ہوں۔ جاؤ اپنی مشق لاؤ میں دیکھوں یہ کس کی ہے۔ یہ
اس کی نسبت بہتر ہے۔ یہ سطر اچھی لکھی ہوئی ہے۔ اس کی کرسی زیادہ بہتر
بیٹھی ہوئی ہے۔ یہ تمہارا حرف بے قاعدہ ہے۔ (خوشخطی کے قواعد کے مطابق
نہیں ہے) تھوڑی خوشخطی کی کاپی کو دیکھ کر لکھو۔ روشنائی …

۱۰) کاغذ(۲) آہار ندارد۔ مرکب رامی کشد۔ بہ بینید! مرکب ماچہ قدر روشن ست!
دوات شما آنگی ست۔ ہمیں صفحہ راکہ خواندہ نقل بردار۔ ایں طفل راچہ اشلاق
می کنند؟ البتہ خطائے سرزدہ باشد۔ درسِ خودش رواں نہ کردہ باشد۔ از ہمیں
ست کہ زیر چوبش می کشند۔ احمد! کجا؟ بگذار کہ ہنوز فرصت بازی ندارم۔ احمد
ساعتے ہم خانہ نمی ماند۔ کجا میرود؟ خبر ندارم۔

۱۱) بخواں' ایں چہ لفظ ست؟ ہجا کردہ بگو۔ ایں فقرہ چہ معنی دارد؟ بندہ طفل ام۔
چگونہ توانم گفت۔ ہنوز حرف شناس ہستم۔ قدرے خواندہ ام۔ رفیقت نیم صفحہ
بخواند مگر شرے نداری؟ سر جناب سلامت باشد۔ یک ماہ پس عرض میکنم۔(۳)
احمد! تو می توانی کہ ایں را بخوانی؟ بلے چرانمی توانم۔ ایں لفظ ظلم ست۔ آفریں
آفریں کرسی بگیر و بنشیں۔

۱۲) احمد سعادت مند پسریست۔ سبق ہر روزہ اش یاد می کند۔ اکنوں سوادش روشن
شدہ خیلے محنت کش ست۔ باندک مدت استعداد بہم رسانیدہ۔ بفارسی حرف
زدن می توانی؟ قبلہ خیر۔ چرا بفارسی حرف نمی زنی؟ ربطے بزبان فارسی ندارم۔
زبان فارسی خیلے دشوارست۔ لاکن عجب زبانِ شیریں ست! شرم مکن۔ ہرچہ
بتوانی بفارسی حرف بزن۔ ہمیں طور مشق می شود۔ بیا بفارسی حرف زنیم و
یکدست ترک ہندی گوئیم۔

Click For More Books
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameenn Pur Bazar Faisalabad

https://archive.org/details/@madni_library

۱۰۔ کاغذ چکناہٹ نہیں رکھتا ہے۔ سیاہی کو کھینچتا ہے۔ (جذب کرتا ہے) آپ دیکھیں میری روشنائی کتنی روشن ہے۔ آپ کی دوات پانی ملی ہوئی ہے۔ اس صفحہ کو کہ جس کو تو نے پڑھا ہے نقل کرو۔ اس بچے کو کیوں گھونسہ مار رہے ہیں۔ یقیناً کوئی خطا سرزد ہوئی ہوگی۔ اس نے اپنے سبق کو رواں(۱) نہیں کیا ہوگا۔ اسی (وجہ) سے ہے کہ اس کو چھڑی مار رہے ہیں۔ احمد کہاں؟ تو چھوڑ کہ ابھی کھیلنے کی فرصت میں نہیں رکھتا ہوں احمد ایک گھڑی بھی گھر میں نہیں رہتا ہے۔ وہ کہاں جاتا ہے؟ میں خبر نہ رکھوں۔

۱۱۔ تو پڑھ یہ کیا لفظ ہے؟ ہجے کرکے تو کہہ۔ یہ فقرہ کیا معنی رکھتا ہے۔ میں بمدہ چہ ہوں۔ کس طرح میں کہہ سکتا ہوں۔ ابھی میں حرف پہچان رہا ہوں۔ تھوڑا میں نے پڑھا ہے۔ تیرے ساتھی نے آدھا صفحہ پڑھا مگر تو کوئی شرم نہیں رکھتا جناب کا سر سلامت رہے۔ ایک مہینے بعد میں عرض کرتا ہوں۔ احمد تو اس کو پڑھ سکتا ہے؟ جی ہاں میں کیوں نہیں پڑھ سکتا۔ یہ لفظ ظلم ہے۔ شاباش شاباش کرسی لو اور بیٹھو۔

۱۲۔ احمد ایک نیک نصیب لڑکا ہے۔ اپنے ہر دن کا سبق یاد کرتا ہے۔ ابھی اس کی استعداد نے قابلیت لی ہے۔ بہت محنتی ہے۔ بہت تھوڑے سے وقت میں اس نے استعداد مہیا کی ہے۔ فارسی میں آپ گفتگو کر سکتے ہیں۔ قبلہ خیر (نہیں جناب) آپ فارسی میں کیوں گفتگو نہیں کرتے ہیں۔ فارسی زبان کے ساتھ کوئی تعلق میں نہیں رکھتا۔ فارسی زبان بہت مشکل ہے۔ لیکن عجیب میٹھی زبان ہے۔ شرم نہ کرو جو کچھ آپ کو ہر ممکن ہے فارسی میں بات کرو۔ اسی طرح مشق ہوتی ہے۔ آؤ فارسی میں ہم بات کریں ایک دم ہندی

بچوں کی فریادیں اور شکایتوں کی باتیں:

۱) جناب آغا! کاردم(۱) گم شد۔ کجا گذاشتہ بودی؟ در جزو دانم بود۔ احمد تو دیدی؟ من چہ خبر دارم؟ دیگر کہ بردا شتہ؟ آخر دزد کہ نمی الحمد لنجا۔ جناب آغا! ہاشم کتابم گرفتہ نمی دہد۔ پیش من بیار۔ ہاشم چرا بہ محمود منازعت(۲) کردی؟ چرا ہر دم جنگ میکنی؟ آخر او چہ گفتہ بود؟ بسیار بیباک شدہ۔ دیگر باز شکایت بگوشم نہ رسد و الا سخت گوشمالت می دہم۔

۲) احمد! چہ می کنی؟ خاموش نمی مانی؟ مگر نمی ترسی؟ می بینم یک ساعت بآرام نمی نشینی۔ دیگر بارہ آنجانہ روی۔ چرا خندہ می کنی؟ خیلے گستاخ شدۂ۔ بسیار بے ادب ہستی۔ بیک گوشہ آرام بنشیں۔ بیا کہ ترا پیش اخوندت برم۔ معاف کنید آغا۔ باز چنیں حرکت نخواہم کرد۔ چہ غوغاست؟ عجب بے تمیز چہ باہمند۔ یکے کہ سزا یافت اکنوں ہمہ دم خود نشستند۔ چہ میگوئی؟ سخت بفہم نمی آید۔ تلفظ خودت درست کن۔ مرکب بر دامن از کجار یختی؟ عجب پسرہ کثیف ہستی! ہوش دار۔ باز ایں حرکت نہ کنی۔ چہ بلا چرا غوغا می کنید؟ خدا کہ مغز سرم خوردید۔ احمد! بار بار می پرسی۔ چرا یاد نمی داری؟ ہرچہ می گویم خاطر نگہدار۔

۳) بالائے(۱) درخت چرا رفتی؟ پائیں بیا۔ زود تر فرود آئی۔ اگر پایت خطا می کند استخوانت ریزہ ریزہ می شود۔ بیماری رخصت می طلبد۔ پدر و مادرش می روند۔ او ہم می رود۔ حالا کجا بماند؟ لنجا کہ پدر و مادرش بود۔ آغازادہ! چند تا برادر

Click For More Books
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameenn Pur Bazar Faisalabad

https://archive.org/details/@madni_library

بچوں کی فریادیں اور شکایتوں کی باتیں:

۱۔ جناب صاحب میری چھری گم ہوئی۔ آپ نے کہاں چھوڑی تھی؟ میرے بستے میں تھی۔ احمد تو نے دیکھی؟ میں کیا خبر رکھوں۔ دوسرا یہاں سے کون لے گیا۔ آخر چور چوکر یہاں نہیں پڑتا ہے۔ (نہیں آتا ہے) جناب صاحب ہاشم میری کتاب لے کر نہیں دیتا ہے۔ میرے سامنے لاؤ۔ ہاشم تو نے محمود سے جھگڑا کیوں کیا۔ کیوں لوگوں سے تو جنگ کرتا ہے۔ آخر اس نے تجھے کیا کیا تھا۔ تو بہت شریر ہوا ہے۔ دوسری بار تیری شکایت میرے کان میں نہ پہنچے۔ ورنہ سخت میں تجھے دیتا ہوں۔

۲۔ احمد تو کیا کرتا ہے۔ تو خاموش نہیں رہتا ہے۔ شاید تو نہیں ڈرتا ہے۔ میں دیکھتا ہوں کہ ایک گھڑی آرام (چین) سے تو نہیں بیٹھتا ہے۔ دوسری بات وہاں تو نہ جائے۔ کیوں تو ہنستا ہے۔ تو بہت گستاخ ہوا ہے۔ تو بہت بے ادب ہے۔ ایک کونے میں آرام (چین) سے تو بیٹھ۔ تا کہ تجھ کو تیرے استاد کے سامنے میں لے جاؤں۔ جناب معاف کیجئے۔ پھر ایسی حرکت میں نہیں کروں گا۔ کیا شور ہے۔ عجیب بے تمیز لڑکے ہیں۔ ایک جس نے سزا پائی اب تمام دم خود بیٹھے ہیں۔ آپ کیا کہتے ہو۔ آپ کی بات میری سمجھ میں نہیں آتی ہے۔ اپنا تختہ صحیح کرو۔ سیاہی دامن پر کہاں سے تو نے گرائی۔ تو عجیب گندہ لڑکا ہے۔ ہوش رکھو پھر یہ حرکت نہ کرنا!! چہ تو کیوں شور کرتا ہے۔ خدا کی قسم میرے سر کا مغز تو نے کھایا۔ احمد بار بار تو پوچھتا ہے۔ تو کیوں یاد نہیں رکھتا ہے۔ جو کچھ میں کہتا ہوں تو دل سے یاد رکھ۔

۳۔ درخت کے اوپر تو کیوں گیا۔ نیچے آؤ۔ بہت جلد نیچے آؤ۔ آخر تیرا پاؤں خطا کرتا ہے تو تیری ہڈی چور چور ہو جائیگی۔ موسم بہار کی چھٹی وہ چاہتا ہے۔ اسکے ماں باپ جاتے ہیں۔ وہ بھی جاتا ہے۔ اب کہاں وہ رہیگا اس جگہ جہاں اسکے ماں باپ تھے۔ صاحبزادے کتنے بھائی

داری؟ پنج برادر، پنجم ویک خواہر۔ عم زادۂ شما چند سالہ است؟ برادرت کدخدا شدہ؟ بے خانہ پدر زندگی می ماند۔ خالہ(۱) بدلی دیپٹی ست۔

(۴) امروز احمد نیامدہ۔ گویند دیروز تپ کردہ۔ گرم ست یا لرزہ نوبت ست یا ہر روزہ؟ گاہے عرق ہم می کند۔ می گویند اکنوں چیزے بہتر ست مگر ہنوز بالکل صحیح وسالم نشدہ۔ تلاش کرمی کند؟ پرہیز می کند۔ مگر بسیار لاغر ست۔ ہیچ دوا نخستین نمی کند۔ علاج ڈاکٹر چرا نمی کند؟ مردم ہند از ڈاکٹری ترسند۔ آخر چرا؟ فقط بے عقلی۔ نفعے کہ در علاج ڈاکٹر دیدم ہیچ علاج ندیدم۔ دوا اندک و نفع بسیار! مگر خدا انش شفا دہد۔

(۵) احمد درست وایت چند تا انگشت ست؟ چہار انگشت ندی؟ بے ہی توانم شمارست شمار۔ پنجم۔ شصت دقیقہ(۲) یک ساعت ست۔ بست و چہار ساعت۔

یک شبانہ روز۔ یک ہفتہ ہفت روز۔ چہار ہفتہ یک ماہ۔ دوازدہ ماہ یک سال۔

دوست کی ملاقات:

السلام علیکم۔ وعلیکم السلام۔ مزاج عالی! الحمد للہ۔ دعائے جان شما۔ خوش آمدید۔ مردم خیر اند؟ کوچک وبزرگ سلامت۔ بے ہمہ دعا می کنند۔ بعد مدت تشریف آوردید؟ این قدر بے اتفاقی؟ معاف دارید۔ چہ کنم؟ کارہائے دنیا نمی گذارند۔ ہم دولت خانہ ابلہ نبودم۔ مزاج چہ طور ست؟ امروز درد سر دارم۔ آقا! کرم دردی کند۔ نصیب(۱) اندا۔ نزلہ؟ صبح کہ از رخت خواب برخاستم دیدم سرم دردی کند۔ از تکان ست۔ سانحے خواب کنید؟ رفع می شود۔ امروز آقا احمد آمد۔ حیف کہ خانہ نبودم۔ کدام خبرے

Click For More Books

Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameenn Pur Bazar Faisalabad

https://archive.org/details/@madni_library

آپ رکھتے ہیں۔ ہم پانچ بھائی اور ایک بہن ہیں۔ آپ کا چچیرا بھائی کتنے برس کا ہے۔ تیرا بھائی شادی شدہ ہوگیا ہے۔ جی ہاں۔ اپنی بیوی کے باپ کے گھر (سسرال) میں رہتا ہے۔ میرا ماموں دہلی میں ڈپٹی ہیں۔

۴۔ احمد آج نہیں آیا ہے۔ لوگ کہتے ہیں کل دن سے بخار کئے ہوئے ہے۔ گرم بخار ہے یا میعادی کا بخار یا ہر دن والا۔ کبھی پسینہ آتا ہے۔ لوگ کہتے ہیں اب کچھ اچھا ہے۔ لیکن ابھی بالکل اچھا (تندرست) نہیں ہوا۔ اسکی دیکھ بھال کون کرتا ہے۔ اسکے ابا کرتے ہیں۔ مگر وہ بہت فکر مند ہے۔ کوئی دوا کچھ نفع نہیں کرتی ہے۔ ڈاکٹر کا علاج وہ کیوں نہیں کرتا ہے۔ ہند کے لوگ ڈاکٹر سے ڈرتے ہیں۔ آخر کیوں۔ صرف نہ سمجھی ہے۔ جو فائدہ ڈاکٹر کے علاج میں میں نے دیکھا کسی علاج میں میں نے نہیں دیکھا۔ دوا تھوڑی اور بہت فائدہ۔ خیر اللہ تعالیٰ اسے شفا دے۔

۵۔ احمد تیرے ہاتھ پاؤں پر کتنی انگلیاں ہیں۔ تو گن سکتا ہے جی ہاں میں گن سکتا ہوں۔ بیس تک تو شمار کر، سر آنکھوں پر۔ ساٹھ منٹ کا ایک گھنٹہ ہوتا ہے۔ چوبیس گھنٹے کا ایک دن رات ہے۔ ایک ہفتہ سات دن کا ہے۔ چار ہفتے کا ایک مہینہ ہے بارہ مہینوں کا ایک سال۔

دوست کی ملاقات:

السلام علیکم۔ وعلیکم السلام۔ آپکے مزاج کیسے ہیں۔ الحمدللہ خدا کا شکر ہے۔ آپکی جان کی دعا۔ آپ اچھے آئے۔ لوگ خیریت سے ہیں؟ چھوٹے اور بڑے سلامت ہیں۔ جی ہاں۔ سب دعا کرتے ہیں آپ کیلئے۔ ایک زمانے کے بعد آپ آئے۔ اتنی بے توجہی۔ آپ معاف رکھیں۔ میں کیا کروں دنیا کے کام نہیں چھوڑتے۔ گھر سے بھی میں واقف نہیں تھا۔ مزاج کیسا ہے؟ آج میں سر میں درد رکھتا ہوں۔ جناب میری کمر درد کرتی ہے۔ دشمنوں کو ہو۔ کب سے؟ صبح جبکہ میں بستر سے اٹھا تو میں نے دیکھا میرا سر درد کرتا ہے۔ ممکن ہے ہے۔ ایک گھڑی آپ آرام کریں دور ہو جائیگا۔ آج احمد صاحب آئے۔ افسوس کہ میں گھر میں نہیں تھا۔ کون سی تازہ خبر آپ رکھتے

بر حال صاحب مال، بیچارہ چہ قدر نقصان برداشتہ باشد؟ البتہ دہ دوازدہ ہزار روپیہ باشد۔ اجازت ست؟ حالا رخصت می شوم۔ چرا چرا ایں قدر زودی! بنشینید ساعتے حرف زنیم و دل خوش کنیم۔ خدمت شما کار مہم دارم۔ امرے صلاح طلب ست۔ خیر حالا کہ وقت مدرسہ قریب ست۔ باز کے تشریف می آرید؟ انشاء اللہ فردا روزی رسم۔

ناواقف مسافر سے ملاقات:

خوش آمدید۔ صفا آوردید۔ بنشینید۔ مزاج مقدس؟ دعا۔ مزاج جناب؟ از کجا می رسید؟ از شیراز۔ چند روز ست از شیراز بر آمدید؟ سہ ماہ۔ بکدام راہ؟ راہ کابل۔ چرا براہ دریا نیامدید؟ راہ دریا خطر دارد۔ جہاز(۲) دوری وسعت نہ داشتم۔ آغا بملک شما راہ خشکی از دریا خطرناک ترست۔ کسانیکہ می روند سر بہ کف می روند۔ کابل ازیں جا یک ماہ راہ باشد؟ خیر کمترست۔ از پشاور تا لاہور دو روزہ راہ ست۔ اگر منزل بہ منزل(۱) گیرید۔ واگر سر ڈاک روید فقط سہ روز۔ باز از پشاور تا کابل دوازدہ روز۔ اینجا کجا منزل گرفتید؟ نزدیک سرائے مکانے گرفتہ ام۔ تنہا ہستید؟ عیال ہمراہ دارید؟ چرا بغریب خانہ تشریف نیاوردید؟ ایں کیست کہ ہمراہ شماست؟ رفیق راہ ست۔ چہ کارہ ست؟ صفاہان ست، قنادی میکند۔ بلے از نشست و برخاستش دریافتہ بودم کہ اصلش از خاک صفاہان(۲) ست۔ ہندوستان عجب خاک دامنگیر دارد۔ جائیکہ آدم بنشیند و گر دل بر نمی خیزد۔ سبحان اللہ! ہندوستان جنت نشاں اگرچہ تابستانش جہنم ست، مگر زمستانش بر جگر کشمیر داغ می نہد۔ امنے کہ درینجاست بہفت کشور ندیدم۔

Click For More Books
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameenn Pur Bazar Faisalabad

https://archive.org/details/@madni_library

مال والے کے حال پر افسوس بے چارہ نے کتنا نقصان اٹھایا ہوگا۔ یقیناً دس بارہ ہزار روپے ہونگے۔ اجازت ہے۔ لب میں رخصت ہوتا ہے۔ کیوں کیوں اتنی جلدی۔ بیٹھئے ایک گھڑی ہم گفتگو کریں اور دل خوش کریں۔ آپ کی خدمت میں ایک کام بھی میں رکھتا ہوں۔ ایک مشورہ طلب کام ہے۔ خیر اب جبکہ مدرسے کا وقت قریب ہے۔ آپ پھر کب تشریف لاتے ہیں انشاء اللہ کل دن میں پہنچتا ہوں۔

اجنبی مسافر سے ملاقات

آپ اچھے آئے۔ آپ اچھائی لائے۔ آپ بیٹھیں آپ کے مزاج کیسے ہیں۔ آپ کی دعا ہے۔ آپ کا مزاج کیسا ہے۔ آپ کہاں سے پہنچے۔ شیراز سے۔ کتنے دن ہوئے شیراز سے آپ نکلے۔ تین مہینے ہوئے کس راستے سے کابل کے راستے سے۔ آپ دریا کے راستے سے کیوں نہیں آئے۔ دریا کا راستہ خطرے رکھتا ہے۔ مشینی جہاز کی وسعت میں نہیں رکھتا تھا۔ جناب آپ کے ملک میں خشکی کا راستہ دریائی راستے سے زیادہ خطرناک ہے۔ جو لوگ جاتے ہیں۔ ہتھیلی پر سر رکھ کر جاتے ہیں۔ یہاں سے کابل ایک مہینے کا راستہ ہے۔ خیر بہت کم ہے۔ پشاور سے لاہور تک دس دن کا راستہ ہے۔ اگر منزل بہ منزل آپ اختیار کریں۔ اور اگر ڈاک سے چاہیں تو صرف تین دن کا۔ پھر پشاور سے کابل تک بارہ دن ہے۔ یہاں آپ نے کہاں منزل اختیار کی۔ ایک مسافر خانے کے قریب ایک مکان میں نے لیا ہے۔ آپ اکیلے ہیں بال بچے ساتھ رکھتے ہیں۔ غریب خانے پر آپ تشریف کیوں نہیں لائے۔ یہ کون ہے جو آپ کے ساتھ ہے۔ سفر کا ساتھی ہے وہ کیسا آدمی ہے۔ اصفہان کا رہنے والا ہے حلوائی کا کام کرتا ہے۔ جی ہاں اس کے اٹھنے بیٹھنے کے طریقے سے میں نے معلوم کیا تھا کہ اس کی بیاد اصفہان کی مٹی ہے۔ ہندوستان عجب دامن پکڑنے والی مٹی رکھتا ہے۔ جس جگہ آدمی بیٹھتا ہے۔ دوسری بار دل نہیں اٹھتا ہے۔ (جگہ چھوڑنے کو دل نہیں چاہتا ہے) سبحان اللہ۔ ہندوستان جنت نشاں ہے اگرچہ اس کی گرمی کا موسم جہنم جیسا ہے۔ مگر اس کی سردی کا موسم کشمیر کے جگر پر داغ رکھتا ہے۔ جو امن یہاں ہے۔ ہفت اقلیم میں میں نے نہیں دیکھا۔

نوکروں سے ضروری باتیں

خانہ آغا جعفری دانی؟ ایں رقعہ بدہ و صبر کن تا جوابے بدہند۔ اگر در خانہ نباشند پیش خدمت رلبدہ و زود تر واپس بیا۔ روپیہ بگیر و پیسہ بیار۔ ہنوز صراف(۲) دکان نکشادہ۔ چند تا پیسہ بر آوردی؟ روپیہ قلب ست۔ صراف نمی گیرد۔ خیر دیگر ببر۔ کتاب روز نامچہ و قلمداں زیر کرسی بگذار۔ پیش خدمت شما چہ مواجب(۳) مے گیرد۔ نان و ششماہہ رخت۔ ایں رائج روپیہ شہریہ می دہم۔ کفش مرا پاک کن۔ امروز صحن خانہ را کس جاروب نہ کردہ۔ بیائید' فرش رلنکانید۔ بر دستہ راہمراہِ خود بیار۔ بگو آب تنک(۵) باشد۔ کہ زمیں شل نہ شود۔ دو پیسہ بہ حجام بدہ۔ پیسہ ندارم۔ سائیس رابگو کہ اسپ عربی رازیں کند۔ بگی نیارد۔ امروز براسپ سواری شوم۔ بگو ساز انگریزی بہ بندد۔ اسپہائے ہندی بسیار سرکش می باشند۔ بریں اسپ سمند روزے سوار شدم ایں قدر شوخی کرد کہ از جاں تنگ آمدم۔ زیں را درست کن۔ بہ بیں قاش(۱) زیں کج بہ نظر می آید۔ اسپ کمیت راچہ کردید؟ فروختم چالاک نبود۔ ایں سبزہ خیلے خوب ست۔ بسیار تیز ست۔ مہمیز را ہم تاب نمی آرد۔ بہ قمچی چہ رسد! چہ سبب ست فربہ نمی شود۔ آب ودانۂ ہند بہ اسپہائے ولایت موافق نمی آید۔ اسپ چالاک گاہے فربہ نمی شود۔

لباس اور کپڑوں کی باتیں :

بقچہ(۲) بیار کہ امروز تبدیل لباس میکنم۔ کلاہ کجاست؟ قبائے قلمکار ہم بکش۔ خفتان بانات بیار۔ پیراہن رلبہ بیں'(۳) تکمہ ندارد۔ گریبانش تنگ ست۔

بند در زیر جامہ بکش۔ آستین ایں پارہ شدہ۔ خیاط رلبدہ کہ رفو کند۔ بندہائے قبا شکستہ اند' درخانہ بدہ کہ درست کنند۔ لباس دربار بدہ کہ وقت تنگ شدہ۔ آئینہ پیش بگذار کہ [illegible] خفتاں خیلے گرد نشستہ۔ می تکانم حالا پاک میشود۔ ایں بتکانندن پاک

Click For More Books

Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameenn Pur Bazar Faisalabad

https://archive.org/details/@madni_library

نوکر سے بات

آغا جعفر کا گھر تو جانتا ہے؟ یہ رقعہ تو دے اور صبر کر۔ یہاں تک کہ وہ جواب دیں اگر وہ گھر میں نہ ہوں تو خدمت گار کو تو دے۔ اور بہت جلد واپس آؤ۔ روپیہ لو اور پیسہ لاؤ (کھلا لاؤ) اب صراف(ا) نے دکان نہیں کھولی ہے۔ کتنے پیسے تو لایا۔ روپیہ کھوٹا ہے۔ صراف نہیں لیتا ہے۔ خیر دوسرا لے جاؤ۔ ڈاڑی اور قلمدان کرسی کے نیچے چھوڑ۔ آپکا خدمت گار کتنی تنخواہ لیتا ہے۔ خوراک اور چھ مہینے کا سامان۔ اسکو ماہانہ پانچ روپیہ میں دیتا ہوں۔ میرے جوتے کو صاف کرو۔ آج گھر کے صحن کو کسی نے جھاڑو نہیں دیا۔ آؤ فرش کو ہم جھاڑیں جاؤ بہشتی(ا) کو اپنے ساتھ لاؤ۔ بولو پانی تھوڑا چھڑکے۔ تاکہ زمین کیچڑ نہ ہو جائے۔ حجام کو دو پیسے دو۔ میں پیسہ نہیں رکھتا ہوں۔ سائیس کو بولو کہ عربی گھوڑے کو زین کرے وہ بگھی نہ لائے۔ آج گھوڑے پر میں سوار ہوتا ہوں۔ تو کہہ انگریزی سازو سامان وہ باندھے۔ ہندی گھوڑے بہت نافرمان ہوتے ہیں۔ ایک دن اس گلابی رنگ والے گھوڑے پر میں سوار ہوا اس نے اتنی شرارت کی کہ میں جان سے تنگ آگیا۔ زین کو صحیح کرو۔ دیکھو زین کی کاٹھی ٹیڑھی نظر آتی ہے۔ اس چاکلیٹ رنگ والے گھوڑے کو تونے کیا کیا۔ میں نے بیچ دیا۔ چالاک نہیں تھا۔ یہ سفید رنگ کا گھوڑا بہت اچھا بہت تیز ہے۔ ایڑ کو بھی برداشت نہیں کرتا ہے۔ کوڑے تک کیا پہنچے۔ (صبا رفتار ہو جائے گا) کیا سبب ہے کے وہ موٹا نہیں ہوتا ہے۔ ہند کا آب و دانہ ولایتی گھوڑوں کے موافق نہیں آتا ہے۔ چالاک گھوڑا کبھی موٹا نہیں ہوتا ہے۔

لباس اور کپڑوں کی باتیں :

گٹھری لاؤ کیونکہ آج میں لباس بدلتا ہوں۔ ٹوپی کہاں ہے۔ چھینٹ والے چغہ کو تولے آ اونی کوٹ لا۔ کرتے کو دیکھو بٹن نہیں رکھتا ہے۔ اس کا گریبان تنگ ہے۔ ازار بند پاجامے میں ڈال۔ اس کی آستین پھٹ گئی ہے (ٹکڑے ہو گئی ہے) درزی کو دو تاکہ وہ رفو کرے۔ (سی دے) قبا کے بند ٹوٹ گئے ہیں گھر میں دو تاکہ وہ درست کریں۔ دربار کا لباس تو دے کیونکہ وقت تنگ ہو گیا ہے۔ آئینہ سامنے چھوڑو تاکہ سر پر عمامہ میں لپیٹوں کوٹ پر

نمی شود۔ برش بگیر۔ دستمال(۲) کرپاسی بدہ۔ آبریشمی رانگمدار۔

کھانے پینے کی باتیں :

بسم اللہ۔ جناب آغا! چہ بروقت رسیدید! چاشت حاضر ست۔ بیائید' نوش جاں بفرمائید۔ بندہ طعام خوردہ آمدہ ام' اشتہا ندارم۔ خیر چیزے اینجا ہم نوش جاں فرمائید۔ آخر نانِ اینجا بنانِ آنجا جنگ نمی کند۔ بہر شما قسم ست کہ سیر ہستم۔ شام دیر تر خوردہ بودم۔ میل ندارم۔ خیر' قدرے بخورید۔ یک دو لقمہ بیش نخورید۔ بیائید بیائید! نان خشک می شود۔ صبح مردانست از غذا انکار خوب نیست۔ نان گرم و آب خنک نعمت الٰہی ست۔ نظر قلی برو۔ یک پیسہ رالماست(۱) ماستِ قیماق ہم برائے چائے بگیر۔ آب خوردن بدہ۔ ہشدار کہ نریزد۔ آب گرم ست' برو آب تازہ از چاہ بیار تابستانِ ہند ہمیں یک قباحت دارد۔ رکابی پلاؤ پیشترک بگذار۔ نگاہ کن کاسہ شوربا کج نشود۔ روغن بستہ شدہ۔ ہے! اگر کہ زمستان ست۔ دیگدان گرم ست۔ زغال روشن کن۔ منقل(۲) گذاشتہ بیار۔ آتشگیر کن بدہ۔ بگو قدرے چائے دم کنند۔ چائے حاضر ست۔ معاف دارید آغا! نمی خورم کہ خشکی می آرد۔ خیر از یک فنجان چہ می شود۔ قدرے شیر جیدازید کہ کشکیش رامی برد۔ نبات تہ نشیں شدہ۔ چچہ بدہ کہ جنبانم۔ بسیار گرم ست۔ چلم پر کن۔ میل بفرمائید۔ الطاف(۲) شما کم نشود۔ قلیاں پیش جناب آغا بگذار۔ دو دے کردہ بدہ۔

خرید و فروخت کی باتیں :

میوہ فروش حاضر ست۔ بیارید' کجاست؟ انار یک سیر چند میدہی؟ سیرے دہ آنہ۔

Click For More Books

Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameenn Pur Bazar Faisalabad

https://archive.org/details/@madni_library

نہیں ہوتا ہے۔ برش لو۔ سوتی مال تو دے۔ ریشمی رومال کو حفاظت سے رکھو۔

کھانے پینے کی باتیں :

بسم اللہ جناب صاحب کیا ہی وقت پر آپ پہنچے۔ ناشتہ حاضر ہے۔ آپ آئیں کھانا ملاحظہ کریں۔ میں ہندو کھانا کھا کر آیا ہوں۔ بھوک میں نہ رکھوں۔ خیر اس جگہ بھی کچھ آپ ملاحظہ فرمائیں۔ آخر یہاں کی روٹی وہاں کی روٹی سے جنگ نہیں کرتی ہے۔ تمہارے سر کی قسم میں آسودہ ہوں (شکم سیر) شام کو بہت دیر میں میں نے کھایا تھا۔ خواہش نہیں رکھتا ہوں خیر تھوڑا آپ کھائیں۔ ایک دو لقمہ زیادہ نہ کھائیں۔ آپ آئیں آپ آئیں۔ روٹی سوکھی جا رہی ہے۔ صبح سویرا ہے۔ غذا سے انکار کرنا اچھا نہیں ہے۔ گرم روٹی اور ٹھنڈا پانی اللہ تعالیٰ کی نعمت ہے۔ نظر قلی جاؤ۔ ایک پیسے کا دہی لو ملائی بھی چائے کیلئے لو۔ پینے کا پانی تم دو۔ ہوش رکھو کہ وہ نہ گرے۔ پانی گرم ہے۔ تو جا اور تازہ پانی کنویں سے لاؤ۔ ہند کا موسم گرما یہی ایک قباحت رکھتا ہے۔ پلاؤ کی رکابی سامنے چھوڑو (رکھو) نگاہ کرو کہ شوربے کا پیالہ تیز حانہ ہو۔ گھی جم گیا ہے۔

جی ہاں موسم سرما کی بات ہے۔ چولہا گرم ہے۔ کوئلہ جلاؤ انگیٹھی میں چھوڑ کر لاؤ۔ جلد مجھ کو دو۔ تو کہہ کر تھوڑی چائے وہ گرم کریں چائے حاضر ہے۔ معاف رکھیں صاحب میں نہیں پیتا ہوں کیونکہ وہ خشکی لاتی ہے۔ خیر ایک پیالی سے کیا ہوتا ہے۔ تھوڑا دودھ ڈالیں کیونکہ اسکی خشکی کو وہ لے جاتا ہے۔ چینی نیچے بیٹھ گئی ہے۔ چمچ تو دے کہ میں ہلاؤں وہ بہت گرم ہے۔ چلم بھرو ملاحظہ فرمائیں۔ آپ کی مہربانیاں کم نہ ہوں۔ جناب آغا کے سامنے حقہ تو چھوڑ (تو رکھ) سلگا کر تو دے۔

خرید و فروخت کی باتیں :

پھل بیچنے والا حاضر ہے۔ آپ لائیں کہاں ہے۔ انار ایک سیر کتنے میں تو دیتا ہے۔ ایک سیر دس آنہ۔ سیب روپے کے کتنے ؟ پچیس خدا کو دیکھو۔ بابا ٹھیک بولو۔ جنا...

ام۔ از شما زیادہ نمی خواہم۔ انار سیرے ہشت آنہ و سیب روپیہ راسی دانہ می دہم۔ سیب خام ست۔ خیر پختہ است آغا۔ رنگش بہ بینید بویش کنید۔ ازیں بہتر دگرچہ خواہد بود؟ ہرچہ خام باشد مال من۔ بے ملک ہندست بابا۔ ہرچہ خواہی بگیر تا کابل برو۔ ہیں کہ بچو سیب ہارا آنجاہد و گوسفند ہم نمی خورند۔ انبہ ست شیرین ست یا ترش؟ در قتی چیست؟ زعفران ست۔ یک تولہ چند آنہ میدہی؟ ہشت آنہ۔ بسیار گران! خیر یک سخن دارم آغا۔ از پنج آنہ کمتر نمی دہم۔ ایں قدر گراں جانی مکن بابا۔ کہ میگیرد؟ خیر مردم بآرزوی(۱) برند۔ کہنہ شدہ حرف مراگوش کن، در گراں فروشی نفع نیست۔ اگر ارزاں می فروشی بسیاری فروشی و بسیار نفع می بری۔ خیر۔ گفتہ شما جاں منظور ست بگیرید۔ پنج تولہ میخواہم۔ وزن کن۔ ترازوے مثقالی ندارم۔ ایں نافہ ست؟ یک نافہ چہ قیمت میدہی؟ ہفت روپیہ۔ پناہ خدا۔ یک حرف دارم آغا۔ از پنج روپیہ کم نیست۔ اکنوں من ہم بگویم۔ بفرمائید۔ اگر چار روپیہ می گیری بگیر۔ ورنہ اختیار داری۔ بامان خدا۔ خیر بگیرید۔ ہرچہ پسند شما باشد بردارید۔ خود دودانہ چیدہ بدہ۔ ہمہ اش یکساں است۔ سر موے(۲) فرق نیست۔ فیروزہ داری؟ بے حالا از نیشاپور رسیدہ۔ انگشترش از نقرہ ست یا سرب؟ از نقرہ۔

رات کا وقت :

آفتاب مغرب رفت۔ اکنوں شام شد۔ شفق ہم طرف شد۔ چراغ روشن کن۔ شمع روشن کن۔ چراغ روشنی کمتر دارد۔ روغن در چراغ بریز کہ خاموش نہ شود۔ گل بگیر۔(۳) سر فتیلہ راپیش کن۔ ہمہ ستارہ ہا چہ طور گرد ماہ صف زدہ اند۔ ماہ ہالہ بر آوردہ است۔ البتہ دلیل باران ست۔ اکنوں شب ماہ ست۔ مہتاب عجب لطفے دارد! ماہ چہار

Click For More Books

Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameenn Pur Bazar Faisalabad

https://archive.org/details/@madni_library

بھی نہیں کی ہے۔ میں آپ سے زیادہ نہیں چاہتا ہوں انار ایک سیر آٹھ آنے میں اور سیب روپے کے تیس دانے میں دیتا ہوں۔ سیب کیا ہے۔ جناب پکا ہوا ہے۔ اسکا رنگ آپ دیکھیں اور آپ اس کی خوشبو سونگھیں۔ اس سے بہتر دوسرا کیا ہوگا۔ جو کچھ کہا ہوا میرا اہال ہے۔ جی ہاں ملک ہندوستان ہے بلا۔ جو کچھ چاہو لے لو۔ کابل تک جاؤ۔ دیکھو۔ ایسے سیبوں کو وہاں بھیڑ بکری بھی نہیں کھاتی ہیں۔ تیرا انار میٹھا ہے یا کھٹا۔ ڈبیہ میں کیا ہے۔ زعفران ہے۔ ایک تولہ کتنے آنے میں تو دیتا ہے آٹھ آنے میں۔ بہت مہنگا ہے۔ اچھا ایک بات میں رکھتا ہوں پانچ آنے سے کم میں میں نہیں دیتا ہوں۔ اتنا مہنگا بیچنا آپ نہ کریں۔ کون لیتا ہے؟ خیر لوگ شوق سے لے جاتے ہیں۔ خراب ہو گیا ہے۔ میری بات کو غور سے سنو۔ مہنگا بیچنے میں فائدہ نہیں ہے۔ اگر تو سستا بیچتا ہے۔ تو بہت بکتا ہے۔ اور بہت نفع تو لے جاتا ہے۔ اچھا۔ آپ کا کہا ہوا جان سے منظور ہے۔ آپ لیں۔ پانچ تولے میں چاہتا ہوں وزن کرو۔ میں کانٹے والا ترازو نہیں رکھتا ہوں۔ یہ نافہ ہے۔ ایک نافہ کس قیمت میں تو دیتا ہے۔ سات روپے میں اللہ کی پناہ ایک بات میں رکھتا ہوں بلا۔ پانچ روپے سے کم میں نہیں ہے۔ اب میں بھی کہوں فرمایئے۔ اگر چار روپیہ تو لیتا ہے تو لے ورنہ تو اختیار رکھتا ہے۔ خدا کی پناہ۔ میں اچھا آپ لیں۔ جو کچھ آپ کو پسند ہو آپ اٹھالیں۔ خود دو دانے چن کر آپ دیں۔ اسکے تمام ایک جیسے ہیں ایک بال برابر فرق نہیں ہے۔ فیروزے تو رکھتا ہے (قیمتی پتھر کا نام ہے) جی ہاں ابھی نیشاپور سے پہنچا ہے۔ اسکی انگوٹھی چاندی سے ہے یا رانگ سے۔ چاندی سے۔

رات کا وقت:

سورج مغرب کو گیا۔ اب شام ہوئی۔ شفق بھی کنارے ہو گئی۔ چراغ جلاؤ۔ شمع جلاؤ۔ چراغ بہت کم روشنی رکھتا ہے۔ چراغ میں تیل ڈالو تاکہ گل نہ ہو۔ گل تو لے (تو جھاڑ) فتیلہ کے سرے کو آگے کرو۔ تو دیکھ ستارے کس طریقے سے چاند کے گرد صف باندھے ہوئے ہیں۔

دہم بدرست۔ خیر پنج روزہ روشنی ست باز ہماں شب تار و جہان تاریک۔ اجازت ست؟ حالا رخصت می شوم۔

کجا می روید؟ وقت' وقت رفتن نیست۔ ہمیں جا خواب کنید۔ شب بسیار گذشت۔ برائے جناب آغا فرش(۱) خواب بیندازد۔ تو شک را بکاں۔ لحاف را پائیں بگذار۔ شما کجا خواب می کنید؟ ہمیں جا۔ از شب چہ خبرست؟ البتہ سہ پاسے از شب گذشتہ یک نیم پاس باشد۔ امروز مرا زود تر خواب گرفت۔ چراغ را کنارہ بگذار۔ شمعدان سر طاقچہ بنہ۔ کلید را زیر بالینم بماند۔ دروازہ را پیش کن۔ چوں پارہ(۲) از شب گذرد' مرا بیدار کن' کہ چیزے نوشتن دارم۔ چشم گربہ را دیدید؟ ما ایں را بلنگ می گوئیم۔ از قسم براق ست۔ دو تا بچہ ہم دارد۔ تماشا کنید' چہ بازیہا می کنند؟ دست بر پشتش کشید خوش می شود۔ خرخری کند۔ ہمیں نشان محبتش ہست۔ بگذار کہ بدود۔ بہ دہن چہ دارد؟ موشے باشد۔ مگذار کہ سر فرش بیاید۔ فرش خراب میشود۔ بدرش کن۔ گربہ مسکیں جانورے ست۔ بلے! پیش شما مسکین ست۔ از موش و گنجشک پرسید۔

چہ را دیدم گربہ را آزار داد۔ دمش محکم گرفت۔ گربہ پنجہ زد کہ خون از دیدۂ طفل چکید۔ ناخن گربہ قہر خداست۔ کم از خنجر خونریز نیست۔ کارے کہ از گربہ می آید از شیر نمی آید۔

سگ را نگاہ کنید۔ چہ محبت میکند! ببینید' چہ طور دم می جنباند! نشان محبتش ہمین ست۔ خویش و بیگانہ را خوب می شناسد۔ دوست و دشمن خوب می داند۔ یک وصفش قناعت ست' کہ برابر صد وصف ست۔ یک استخوانش بس ست۔ صدا(۳) یش می کنم دویدہ می آید۔ بشما آشنا شدہ۔ دست بدہنش مکنید کہ می گزد۔ دمش مگیرید کہ خوشش نمی آید۔ مگذار کہ درون بیاید۔ روزے بجز ابروم و سرگرگش سر دادم چہ گویم؟ ہماں

Click For More Books

Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameenn Pur Bazar Faisalabad

https://archive.org/details/@madni_library

رکھتی ہے۔ چودھویں کا چاند بدر ہے۔ خیر پانچ دن کی روشنی ہے پھر وہی اندھیری رات اور تاریک دنیا اجازت ہے۔ اب میں رخصت ہوتا ہوں۔ آپ کہاں جاتے ہیں وقت جانے کا وقت نہیں ہے۔ یہیں آپ سوئیں' رات بہت گزری ہے' آغا صاحب کیلئے سونے کا بستر (نیند کا) تو ڈال (بچھادے) تو تشک کو تو جھاڑ (گدے کو تو جھاڑ) لحاف کو پائنتی تو چھوڑ۔ آپ کہاں سوتے ہیں۔ اسی جگہ رات کتنی ہے۔ یقیناً رات کے تین حصے گزر گئے۔ ایک آدھ حصہ باقی ہے۔ آج مجھے بہت جلدی نیند نے پکڑا۔ چراغ کو کنارے پر تو چھوڑ۔ شمعدان کو طاقچے پہ تو رکھ کنجی کو تو میرے تکیے کے نیچے رکھ دروازے کو سامنے کرو۔ (بھیڑادو) رات سے جب ایک گھڑی گزر جائے مجھ کو تو جگا دو۔ کیونکہ کچھ لکھنا میں رکھتا ہوں۔ بلی کی آنکھ کو آپ نے دیکھا ہم اس کو شک کہتے ہیں۔ براق کی قسم سے ہے۔ وہ دو بچے رکھتی ہے۔ آپ تماشہ دیکھیں کیسے وہ کھیل کرتے ہیں۔ اس کی پیٹھ پر آپ ہاتھ پھیریں۔ خوش ہوتا ہے۔ وہ خرخر کرتا ہے۔ یہی اس کی محبت کی پہچان ہے۔ تو چھوڑ کر وہ دوڑے۔ منہ میں وہ کیا رکھتی ہے۔ کوئی چوہیا ہوگی۔ تو مت چھوڑ کہ فرش پر وہ آئے۔ فرش خراب ہوتا ہے۔ اسے باہر کرو۔ بلی ایک مسکین جانور ہے۔ جی ہاں آپ کے سامنے مسکین ہے۔ چوہے اور چڑیا سے آپ پوچھیں۔ چوہے کو میں نے دیکھا کہ بلی کو اس نے تکلیف دی۔ اس کی دم مضبوط پکڑی بلی نے پنجہ مارا خون بچے کی آنکھ سے ٹپکا۔ بلی کا ناخن خدا کا قہر ہے۔ خونریز خنجر سے کم نہیں ہے۔ جو کام کہ بلی سے حاصل ہوتا ہے شیر سے نہیں ہوتا ہے۔ (بلی جو کر سکتی ہے وہ شیر نہیں کر سکتا)

کتے کو آپ دیکھیں کتنی محبت کرتا ہے۔ آپ دیکھیں کہ کس طریقے سے وہ اپنی دم ہلاتا ہے۔ اس کی محبت کی پہچان ہی ہے۔ اپنے اور بے گانے کو خوب۔ وہ پہچانتا ہے۔ دوست دشمن کو وہ خوب جانتا ہے۔ اس کا ایک صفت قناعت ہے۔ جو کہ سو خوبیوں کے برابر ہے۔ اس کو ایک ہڈی کافی ہے۔ اسکو آواز میں دیتا ہوں دوڑتا ہوا وہ آتا ہے۔ آپ سے آشنا ہو گیا ہے۔ اس کے منہ میں ہاتھ تم نہ کرو کیونکہ وہ کاٹتا ہے۔ اسکی دم آپ مت پکڑیں۔ کیونکہ اسے اچھا نہیں

شادی راویدی؟ بوزنہ(۱) فارسی کتابی ست۔ ہیں سر دیوار نشستہ۔ دست پیشش مکن کہ می زند۔ بد جانوریست۔ مرا حرکاتش خیلے خوش می آید۔ چہ قدر بآدم می ماند۔ چہ صور تمای سازد کہ خندہ می آید(۲)۔

ابر سیاہے از جانب شمال برخاستہ۔ البتہ خواہد بارید۔ برق ہم می تلبد۔ دویدہ بیائید۔ قدم بردارید۔ پیش از باریدن خانہ برسیم۔ اینک در رسید۔ حالا زور آورد۔ بیائید! بدکانے پناہ گیریم تاتر نشویم۔ آب زوری بارد۔ اکنوں استاد۔ حالا کم شد۔ ہنوز نادہ جاری ہست۔ زمیں ہمہ گل شد۔ سوئے مشرق نگاہ کنید۔ قوس قزح بر آمدہ۔ پہ پہ(۳) خوش رنگہا دارد۔ ایں روشنی و صدائے مہیب چہ بود؟ ایں برق ست و رعد۔ صاعقہ ست کہ بر مردم می افتد و ہلاک می کند۔ پناہ بخدا۔ الٰہی از آسیبش نگہدار۔ باراں رحمتِ الٰہی ست۔ اکنوں گیاہ می روید۔ روئے زمین ہمہ سبز می شود۔ گلبن گل می کند۔ درخت ثمر می بندد۔ غلہ پیدا می شود۔

Click For More Books
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameenn Pur Bazar Faisalabad

https://archive.org/details/@madni_library

آتا ہے۔ نہ چھوڑو کہ وہ اندر آئے۔ ایک روز جنگل میں میں اسے لے گیا۔ اور بھیڑ یئے کے سر کا خیال اس کو میں نے دیا۔ (بھیڑ یئے پہ اس کو میں نے للکارا) وہی بلی اور چوہے کی نقل تھی۔ بندر کو تو نے دیکھا۔ بوزنہ کتابی فارسی ہے۔ تو دیکھ کہ دیوار پر بیٹھا ہوا ہے۔ اس کے سامنے ہاتھ نہ کر کیونکہ وہ مارتا ہے ایک برا جانور ہے۔ مجھ کو اس کی حرکتیں بہت اچھی آتی ہے۔ وہ کتنا آدمی کے مشابہ ہوتا ہے۔ کتنی صورتیں بناتا ہے کہ ہنسی آتی ہے۔

شمال کی طرف سے ایک کالی بدلی اٹھی ہے۔ یقیناً برسے گی۔ بجلی بھی چمکتی ہے۔ دوڑ کر آپ آئیں۔ قدم اٹھائیں۔ برسنے سے پہلے ہم گھر پہنچیں۔ اب وہ پہنچ گئی (بارش) اب روز لائی۔ آپ آئیں کسی دکان میں ہم پناہ لیں تاکہ ہم ترنہ ہو جائیں۔ پانی روز سے برستا ہے اب ٹھہر گیا۔ اب کم ہو گیا۔ ابھی پرنالہ جاری ہے۔ زمین تمام گیلی ہو گئی۔ مشرق کی طرف آپ دیکھیں۔ دھنک نکلی ہوئی ہے۔ واہ واہ اچھے رنگ رکھتی ہے۔ یہ روشنی اور خوفناک آواز کیا تھی۔ یہ بجلی ہے یا بادل کی گرج۔ کڑکتی ہوئی بجلی ہے جو کہ لوگوں کے سر پر گرتی ہے اور ہلاک کرتی ہے۔ خدا کی پناہ۔ اے میرے اللہ اس کی تکلیف سے حفاظت فرما۔ بارش خدا کی رحمت ہے۔ اب گھاس اگتی ہے۔ تمام روئے زمین ہری ہو جاتی ہے۔ (سبز ہو جاتی ہے) ڈالی کلی نکالتی ہے۔ درخت پھل باندھتا ہے۔ اناج پیدا ہوتا ہے۔

Click For More Books

mi Books Quran & Madni Ittar House Ameenn Pur Bazar Faisalab